SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444, Sub Editor: Quazi Mujiburahman | Tameerurdu@gmail.com | ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:08 / Issue : 98 Friday 11th April 2025 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۹۸ مورخہ ۱۱ اپریل ۲۰۲۵ء، بروز جمعہ، ۱۲ شوال المکرم ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

ممبئی حملوں کا کلیدی ملزم تہور رانا NIA کی گرفت میں

۲۶ نومبر ۲۰۰۸ کو ممبئی کے دہشت گردانہ حملے کی سازش میں اہم کردار ادا کرنے والے دہشت گرد تہور حسین رانا کو بالآخر ہندوستان لانے میں کامیابی حاصل کرلی گئی۔ جمعرات کی شام تہور رانا کو امریکہ سے لانے والا خصوصی طیارہ اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے کے انتہائی محفوظ علاقے میں اترا، جہاں این آئی اے کی ٹیم نے اسے باقاعدہ گرفتار کرلیا۔ رانا کی بحفاظت حوالگی کے لئے خصوصی طیارے میں این ایس جی کمانڈوز بھی تعینات کئے گئے تھے جبکہ امریکہ میں اسے امریکی اسکائی مارشلز کی نگرانی میں خصوصی طیارے تک لایا گیا تھا۔ ۶۴ سالہ تہور رانا کی حوالگی کے ساتھ ہی دہشت گرد اجمل قصاب کے بعد ممبئی حملہ کے ایک اور ملزم پر مقدمہ چلانے اور سزا سنانے کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔ اس کیلئے مکمل تیاریاں کرلی گئی ہیں۔ تہور رانا پر الزام ہے کہ وہ آئی ایس آئی کے لئے کام کرتا تھا اور لشکر طیبہ اور حرکت الجہاد جیسے دہشت گرد گروپوں سے قریبی تعلق رکھتا تھا۔ گرفتاری کے بعد این آئی اے کی ٹیم اسے این ایس جی کمانڈوز کی حفاظت میں این آئی اے ہیڈ کوارٹرس لے گئی۔ طبی معائنے کے بعد اسے پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں این آئی اے کے اسپیشل مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا اور ریمانڈ طلب کیا جائے گا۔ مجسٹریٹ سے ریمانڈ حاصل کرنے کے بعد این آئی اے کی ٹیم رانا سے ممبئی حملے اور اس کی سازش کے بارے میں وسیع پیمانے پر پوچھ گچھ کرے گی۔ رانا سے اس سازش میں آئی ایس آئی، پاکستانی فوج کے اہلکاروں کے ساتھ ساتھ لشکر طیبہ کے دہشت گردوں کے کردار کے بارے میں بھی پوچھ گچھ کی جائے گی۔ این آئی اے نے اس تعلق سے جاری بیان میں کہا کہ امریکی محکمہ انصاف اور یو ایس اسکائی مارشلز کی فعال مدد سے این آئی اے نے حوالگی کے پورے عمل کے دوران دیگر ہندوستانی انٹیلی جنس ایجنسیوں اور این ایس جی کے ساتھ مل کر کام کیا۔ ہندوستانی وزارت خارجہ اور وزارت داخلہ نے بھی امریکہ میں دیگر حکام کے ساتھ رابطہ کیا تاکہ کیس کو کامیاب انجام تک پہنچایا جاسکے۔ رانا کو جس طیارے میں لایا جارہا تھا، اس نے شام ساڑھے ۶ بجے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر لینڈنگ کی۔ ممبئی دہشت گردانہ حملے کے اہم ملزم رانا کو بدھ کو امریکہ سے ہندوستان لانے کیلئے خصوصی طیارے نے اڑان بھری تھی۔ تہور رانا کو کئی ایجنسیوں کی مدد سے واپس لایا گیا۔ دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ کے باہر سیکوریٹی بڑھادی گئی ہے جہاں رانا کو جلد ہی پیش کیا جائے گا۔ خبر لکھے جانے تک اسے پیش نہیں کیا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ تہور رانا ممبئی حملوں کے ایک اور اہم سازشی ڈیوڈ کولمین ہیڈلی عرف داؤد گیلانی کا قریبی ساتھی ہے جو امریکی شہری ہے۔ رانا کی حوالگی کے لئے ہندوستان اور امریکہ حوالگی معاہدے کے تحت شروع کی جانے والی کارروائی کے تحت رانا کو عدالتی تحویل میں رکھا گیا تھا۔ دریں اثناء کانگریس نے تہور حسین رانا کی حوالگی کو یو پی اے کے دور میں اٹھائے گئے قدم کا نتیجہ قرار دیا۔ سابق مرکزی وزیر داخلہ پی چدمبرم نے کہا کہ مودی حکومت اس کا سہرا اپنے سر باندھنے کی کوشش کررہی ہے، لیکن سچائی یہ ہے کہ یہ حوالگی ڈیڑھ دہائی کی سخت، مستعد اور اسٹریٹجک سفارت کاری کا نتیجہ ہے جس کو یو پی اے حکومت نے امریکہ کے ساتھ مل کر شروع کیا تھا اور مودی حکومت نے اسے صرف برقرار رکھا۔ انہوں نے کہا کہ ڈیوڈ کولمین ہیڈلی اور تہور رانا کیخلاف نئی دہلی میں مقدمہ درج کرنے سے اس کی شروعات ہوئی تھی۔

بابا رام دیو کی بدتمیزی، روح افزا کا نام لئے بغیر شربت جہاد' کا الزام لگایا

مودی سرکار کے چہیتے یوگ گرو نے اپنے شربت کی تشہیر کیلئے مشہور شربت برانڈ اور اس کی کمپنی پر سنگین الزام لگایا، سوشل میڈیا پر بابا رام دیو شدید تنقیدوں کا نشانہ بن گئے

مودی حکومت کے چہیتے یوگ گرو بابا رام دیو ایک بار پھر اپنے متنازع بیان کے باعث سرخیوں میں ہیں۔ اس بار وہ 'شربت جہاد' جیسے متنازع لفظ کے استعمال کے سبب نشانے پر آ گئے ہیں۔ دراصل سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والے ایک ویڈیو میں بابا رام دیو نے ایک مشہور شربت ساز کمپنی پر الزام لگایا کہ وہ اپنے منافع سے مساجد اور مدارس تعمیر کررہی ہے۔ ویڈیو میں رام دیو لوگوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ بازار میں دستیاب شربتوں کے بجائے پتانجلی کا گلاب شربت خریدیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر کوئی پتانجلی کا شربت خریدتا ہے تو اس کا پیسہ گروکل، پتانجلی یونیورسٹی اور بھارتیہ شکشا بورڈ جیسے اداروں کو جاتا ہے۔ مذکورہ ویڈیو پتانجلی کے آفیشل فیس بک پیج پر شیئر بھی کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ایک اشتعال انگیز کیپشن بھی لکھا گیا، جس میں کہا گیا ہے کہ ''شربت جہاد کے نام پر بیچے جارہے ٹوائلٹ کلینر اور کولڈ ڈرنکس کے زہر سے اپنے خاندان اور بچوں کو بچائیں۔ صرف پتانجلی کا شربت اور جوس ہی اپنے گھر میں لائیں۔'' رام دیو نے اس ویڈیو میں سافٹ ڈرنکس کمپنیوں کو بھی نشانہ بنایا اور کہا کہ گرمی میں لوگ جو ٹھنڈے مشروبات پیتے ہیں وہ دراصل 'ٹوائلٹ کلینر' جیسے زہریلے مشروب پی رہے ہیں۔ انہوں نے ان مشروبات کو صحت کیلئے خطرناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ دراصل عوام پر حملہ ہے۔ اگرچہ رام دیو نے کسی کمپنی کا نام نہیں لیا لیکن ان کے بیان کو 'روح افزا' کے بالواسطہ حوالہ کے طور پر دیکھا جارہا ہے، جو دہائیوں سے ہندوستان کے گھروں میں استعمال ہونے والا ایک معروف شربت ہے۔

وقف ترمیمی قانون کے خلاف کئی علاقوں میں احتجاجی مظاہرہ، جمعیۃ علماء ہند پی ایم مودی کو بھیجے گی عرضداشت

مغربی بنگال کے وزیر اور جمعیۃ علماء ہند کے ریاستی صدر صدیق اللہ نے اعلان کیا کہ وقف ترمیمی قانون کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک کروڑ دستخطوں والا عرضداشت پی ایم مودی کو سونپا جائے گا

وقف ترمیمی قانون کے خلاف ہندوستان کے کئی علاقوں میں احتجاجی مظاہرے ہورہے ہیں۔ کچھ مقامات پر جلسۂ عام منعقد ہوا تو کہیں ریلی بھی نکالی گئی ہے۔ کولکاتا کے رام لیلا میدان میں آج ایک عظیم الشان مظاہرہ دیکھنے کو ملا جس میں لوگوں کی زبردست بھیڑ جمع ہوئی۔ اس مظاہرہ کے دوران مغربی بنگال حکومت میں وزیر اور جمعیۃ علماء ہند کے ریاستی صدر صدیق اللہ چودھری نے اعلان کیا کہ قانون کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک کروڑ دستخط پر مبنی ایک عرضداشت وزیر اعظم نریندر مودی کو سونپا جائے گا۔ جمعیۃ کی ریاستی یونٹ کے ذریعہ منعقد اس احتجاجی مظاہرہ میں مسلم طبقات کے لوگوں کی زبردست بھیڑ دیکھنے کو ملی۔ اس احتجاجی مظاہرہ میں عیسائیوں اور سکھوں کی بھی بڑی تعداد نظر آئی۔ صدیق اللہ چودھری نے اس موقع پر مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''2014 میں حکومت بنانے کے بعد بی جے پی نے 1159 ایکٹ کو منسوخ کردیا۔ اس لیے وقف ترمیمی ایکٹ کو منسوخ کرنا پوری طرح سے ممکن ہے۔'' انھوں نے مزید کہا کہ جمعیۃ علماء ہند پوری ریاست سے ایک کروڑ دستخط جمع کرے گی اور عوامی تحریک مہم کے تحت انھیں وزیر اعظم کو سونپے گی۔ صدیق اللہ چودھری کا کہنا ہے کہ ''ہم ضلع در ضلع، شہر در شہر جائیں گے اور دستخط جمع کریں گے۔ پھر یہ عرضداشت وزیر اعظم مودی کو سونپ دیں گے۔ عوامی تحریک کے ذریعہ سے پہلے بھی قوانین کو منسوخ کیا گیا ہے اور ہمیں یقین ہے کہ یہ قانون بھی منسوخ ہوجائے گا۔'' انھوں نے یہ اعلان بھی کیا کہ جمعیۃ اس ایکٹ کے خلاف قانونی جنگ میں مدد کے لیے چندہ مہم شروع کرے گی۔ دوسری طرف راجستھان کی اہم مسلم تنظیموں نے وقف ترمیمی قانون 2025 کے خلاف 'آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ' کی ملک گیر بیداری مہم کو مکمل حمایت دینے کا اعلان کیا ہے۔ تنظیموں کے مطابق 10 اپریل سے 7 جولائی تک چلنے والی اس مہم کا مقصد بیداری پھیلانا ہے۔ ایک پریس کانفرنس میں ریاست کی مختلف مسلم تنظیموں کی نمائندگی کرنے والے ادارہ 'راجستھان مسلم فورم' نے اس مہم میں اپنی شراکت داری کا اعلان کیا۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء ہند کے ریاستی نائب صدر حافظ منظور نے کہا کہ فورم کا منصوبہ سبھی مذاہب کے لیڈران، بشری اداروں اور سیاسی پارٹیوں تک پہنچانا ہے اور اس کا ہدف غلط کاریوں کو دور کرنے کے ساتھ وقف ترمیمی قانون کے خلاف حمایت حاصل کرنا ہے۔

مایاوتی کو نئے وقف قانون پر اعتراض

وقف بورڈ میں غیر مسلموں کی شمولیت کو نامناسب قرار دیا، دہشت گردوں کے خلاف غیر جانبدارانہ کارروائی کی ضرورت پر بھی زور دیا

اتر پردیش کی سابق وزیر اعلیٰ اور بی ایس پی سربراہ مایاوتی نے نئے وقف قانون پر اعتراض ظاہر کرتے ہوئے وقف بورڈس میں غیر مسلموں کی شمولیت کو نامناسب قرار دیا ہے۔ اسکے ساتھ ہی ہندوستانیوں کے تحفظ کیلئے سیاسی مفادات سے بالاتر ہوکر دہشت گردوں کے خلاف غیر جانبدارانہ کارروائی کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ مایاوتی نے جمعرات کو اپنی رہائش گاہ پر ایک پریس کانفرنس کی جبکہ ایکس پر بھی بیان جاری کیا۔ مایاوتی کا کہنا ہے کہ نئے وقف قانون کے تحت ریاستی وقف بورڈس میں غیر مسلموں کی تقرری کی نئی شق بنیادی طور پر غیر منصفانہ دکھائی دیتی ہے، جس کی مسلم طبقہ میں بھی شدید مخالفت کی جارہی ہے۔ لہٰذا یہ بہتر ہوگا کہ مرکزی حکومت اس وقف ایکٹ کو معطل کرکے متنازع دفعات کی اصلاح کیلئے فوری طور پر اس پر نظر ثانی کرے۔ مایاوتی نے واضح کیا ہے کہ ان کی پارٹی کا مطالبہ ہے کہ حکومت کو ان تمام معاملات پر توجہ دینی چاہیے جن پر مسلم طبقہ کو تشویش ہے۔ مایاوتی نے بودھ گیا مندر کے انتظام سے متعلق نظام پر بھی اعتراض ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کی حکومت میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی سربراہی میں چار ہندوؤں اور چار بدھ مت کے پیروکاروں کی ایک کمیٹی بنانے کا انتظام کیا گیا تھا جو پہلی نظر میں غیر منصفانہ، غیر ضروری اور امتیازی لگتا ہے۔ مایاوتی کے مطابق حکومت کی اس غیر ضروری مداخلت کی وجہ سے ایک عام شکایت ہے کہ مذکورہ مندر میں پوجا پاٹھ، دیکھ بھال، جائیدادوں کی حفاظت اور صفائی وغیرہ کے ساتھ ساتھ لاکھوں زائرین کے آرام و آسائش کے حوالے سے حالات ناسازگار ہیں جس کی وجہ سے بودھ مذہب کے پیروکاروں کا مطالبہ ہے کہ مندر کی تمام تر ذمہ داری بودھ بھکشوؤں اور بودھ مذہب کے پیروکاروں کو سونپ دی جائے۔ مایاوتی کا کہنا ہے کہ اس جائز مطالبہ پر موجودہ حکومت کو فوری توجہ دینا ضروری ہے۔ مایاوتی نے کہا کہ ملک اور یہاں کے شہریوں کے مفاد میں ہوگا کہ ہندوستان اور ہندوستانیوں کی سلامتی کے لئے مرکزی اور تمام ریاستی حکومتیں اپنے سیاسی مفادات سے بالاتر ہوکر ہندوستانی قانون کے تحت دہشت گردوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کریں۔ بی ایس پی سربراہ نے پارٹی عہدیداروں سے ۱۴ اپریل ۲۰۲۵ء کو بابا صاحب امبیڈکر کے یوم پیدائش کے موقع پر پُروقار تقریبات کا اہتمام کرنے کی اپیل کی۔

وقف ترمیمی بل پر احتجاج جائز، حکومت کو پر امن تحریک پر اعتراض نہیں ہونا چاہیے: ڈمپل یادو

مین پوری: وقف (ترمیمی) بل 2025 (جواب قانون بن چکا ہے) کے خلاف جاری احتجاجی مظاہروں پر سماجوادی پارٹی کی رکن پارلیمان ڈمپل یادو نے جمعرات کو سخت ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر احتجاج شائستگی اور امن کے ساتھ کیا جائے تو حکومت کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے کیونکہ یہ عوام کا آئینی حق ہے۔ ڈمپل یادو نے کہا، ''اگر تحریک صبر وتحمل اور پرامن طریقے سے چلائی جائے تو میرا نہیں خیال کہ حکومت کو کوئی اعتراض ہونا چاہیے، کیونکہ یہ ہمارا آئینی حق ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ عوام کی ایک بڑی تعداد ریاستی حکومت کے رویے سے دکھی ہے۔ حکومت نہ صرف ایف آئی آر درج کررہی ہے بلکہ لوگوں کو ہراساں بھی کررہی ہے۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے یہ بل پیش کیا گیا ہے، جس پر عوام میں بے چینی ہے۔'' انہوں نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ مخالف آوازوں کو دبانے کے لیے طاقت کا استعمال کررہی ہے اور جمہوری حقوق کو سلب کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ اسی دوران، 26/11 ممبئی دہشت گرد حملے کے ملزم تہور رانا کی ہندوستان حوالگی کے بارے میں بات کرتے ہوئے ڈمپل یادو نے کہا، ''یہ ایک اچھی پیش رفت ہے کہ اسے ہندوستان لایا گیا اور اب اس کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔ مگر سوال یہ ہے کہ اسے لانے میں اتنے سال کیوں لگے؟ یہ حکومت اپنے گیارہویں سال میں ہے، تو یہ تاخیر کس بات کی؟ بی جے پی حکومت پر اس معاملے میں بڑا سوالیہ نشان لگتا ہے۔ اب ہمیں امید ہے کہ انصاف ضرور ہوگا۔'' بی جے پی کے متنازع بیانات پر بھی ڈمپل یادو نے برہمی ظاہر کی۔ بی جے پی رکن اسمبلی سنگیت سوم کے اس بیان پر کہ وہ سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر رام گوپال یادو کو دوڑا کر ماریں گے، ڈمپل یادو نے کہا، ''یہ بیان بی جے پی کے آمرانہ اور غنڈہ گردانہ رویے کو ظاہر کرتا ہے۔ ان کے بیانات میں صرف مار پیٹ، بلڈوزر اور انتقامی کارروائی کی بات ہوتی ہے۔ وہ ملک کو آئین کے مطابق نہیں، اپنی مرضی سے

پونے میں شدید گرمی، دن میں تیز دھوپ

پونہ: لوگ گزشتہ چند روز سے شدید گرمی سے پریشان ہیں۔ دوپہر کے وقت گھر سے نکلنا کسی چیلنج سے کم نہیں۔ دوپہر میں تیز دھوپ اور رات میں امس کی وجہ سے لوگ مناسب نیند نہیں لے پارہے ہیں۔ دوپہر کے وقت سڑکیں سنسان دکھائی دیتی ہیں۔ آگ اگلتے سورج نے ہر طبقے کا جینا محال کردیا ہے۔ اس سیزن میں اب تک کا سب سے زیادہ درجہ حرارت منگل کو لوہ گاؤں میں ۴۲ء۷ ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جبکہ شیواجی نگر میں درجہ حرارت ۴۱ء۳ ریکارڈ کیا گیا۔ یہ اطلاع محکمہ موسمیات نے دی ہے۔ ہوا میں نمی کی کمی کے باعث درجہ حرارت بڑھ رہا ہے۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ ۲ روز میں درجہ حرارت میں معمولی کمی کی پیش گوئی کی ہے۔ اس بار اپریل کے دوسرے ہفتے ہی میں درجہ حرارت میں اضافہ ہوا ہے۔ پچھلے دو تین دنوں سے [illegible] دھوپ کو برداشت کرنا مشکل ہوگیا ہے۔

'اڈانی کو دھاراوی چاہیے، غریب جائیں کچرے کے ڈھیر پر!'

دھاراوی کے ریڈیولپمنٹ منصوبے کے تحت 50 ہزار سے 1 لاکھ افراد کو ممبئی کے زہریلے دیونار لینڈفل پر بسانے کی تیاری، کانگریس نے کہا: غریب مریں یا بچیں، مودی کو پروا نہیں

ممبئی کے دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کو لے کر ایک بار پھر تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے۔ انگریزی اخبار 'انڈین ایکسپریس' کی ایک رپورٹ میں بڑا انکشاف کیا گیا ہے کہ اڈانی گروپ کے تحت جاری اس منصوبے میں دھاراوی کے 50 ہزار سے 1 لاکھ رہائشیوں کو ممبئی کے سب سے بڑے اور سرگرم کچرے کے ڈھیر، دیونار لینڈفل پر منتقل کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ یہ معلومات ایک آر ٹی آئی کے ذریعے حاصل کی گئی ہیں اور سرکاری افسران نے اس کی تصدیق بھی کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق دیونار لینڈفل ایک فعال کچرا گھر ہے، جو روزانہ زہریلی گیسیں خارج کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، اس سے نکلنے والا زہر زیر زمین پانی کو آلودہ کررہا ہے، جس کے انسانی صحت پر مضر اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ اس انکشاف کے بعد کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی اور اڈانی گروپ پر شدید حملہ کیا ہے۔ کانگریس نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا ہے کہ مودی کے قریبی دوست اڈانی، دھاراوی کے غریبوں کو بے دخل کرکے وہاں صرف امیروں کے لیے آرام دہ شہر بسانا چاہتے ہیں۔ کانگریس نے الزام لگایا کہ مودی حکومت کو صرف امیروں کی پرواہ ہے، اور غریب اگر مریں بھی تو حکومت کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ جن غریبوں کو دیونار کی زہریلی جگہ پر منتقل کیا جائے گا، ان کی صحت شدید خطرے میں پڑ جائے گی۔ ماحولیاتی قوانین کے مطابق، کسی بند شدہ لینڈفل میں بھی ہسپتال، رہائشی عمارت یا اسکول تعمیر نہیں کیے جاسکتے، اور وہاں سے کم از کم 100 میٹر کا "نو ڈیولپمنٹ زون" ہونا چاہیے۔ مگر دیونار تو ایک فعال لینڈفل ہے، جہاں ہر وقت زہریلی گیسیں اور مواد خارج ہورہے ہیں۔ سی پی سی بی کی 2024 کی رپورٹ کے مطابق، دیونار لینڈفل ملک کے 22 بڑے میتھین ہاٹ اسپاٹس میں شامل ہے۔ ایسے میں ریاستی حکومت کا دھاراوی کے ہزاروں باشندوں کو وہاں بسانے کا فیصلہ کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔ خیال رہے کہ دھاراوی کی 600 ایکڑ زمین میں سے 296 ایکڑ اڈانی کے ریڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے لیے مختص کی گئی ہے، جس کا مقصد اس علاقے کو جدید شہری مرکز میں تبدیل کرنا ہے۔ منصوبے کے مطابق، وہاں کے باشندوں کو ان سیٹو اور ایکس سیٹو بازآبادکاری فراہم کی جائے گی۔ یہ منصوبہ ریاستی حکومت اور اڈانی گروپ دونوں کی شراکت داری میں چل رہا ہے، اور اس کے سی ای او سینئر آئی اے ایس افسر ایس وی آر سرینواس ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ منظوری گزشتہ اسمبلی انتخابات سے صرف ایک دن پہلے دی گئی تھی۔

چین پر 145 فیصد ٹیرف، ٹرمپ کا اعلان، تجارتی جنگ میں پیچھے نہیں ہٹیں گے!

امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی کشیدگی ایک بار پھر شدت اختیار کرگئی ہے۔ سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چین پر 145 فیصد نیا ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ "دن بھر مختلف ممالک سمجھوتہ کرنے کے لیے میرے پاس آتے ہیں، لیکن وقت کم پڑ جاتا ہے۔" ٹرمپ نے اسے تاریخ کا سب سے بڑا دن قرار دیا۔ یہ نیا ٹیرف اس سے قبل فینٹینائل دوا کی تیاری کے الزام میں لگائے گئے 20 فیصد اضافی ٹیرف کے ساتھ ملا کر 145 فیصد بنتا ہے۔ بی بی سی کے مطابق، چین نے حال ہی میں امریکی مصنوعات پر 84 فیصد ٹیرف عائد کیا تھا، جس کے بعد امریکہ نے 125 فیصد ٹیرف لگا کر جواب دیا۔ اب اس میں مزید اضافہ کر دیا گیا ہے۔ دونوں ممالک اپنی پوزیشن پر قائم ہیں اور پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں۔

۲۰ لاکھ فلسطینی بدترین فاقہ کا شکار ہوسکتے ہیں: اُنروا کا انتباہ

فلسطینی پناہ گزینوں کیلئے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (اُنروا) نے خبردار کیا ہے کہ غزہ پٹی میں بغیر خوراک کے گزرنے والا ہر دن اہل غزہ کو بھوک کے شدید بحران کی طرف دھکیل رہا ہے، جس کے سنگین نتائج ۲۰ لاکھ سے زائد افراد کو بھگتنے پڑ سکتے ہیں۔ ناکہ بندی اور بھوک کی وجہ سے لاکھوں شہری پہلے ہی بدترین حالات سے دوچار ہیں، یکم مارچ سے شروع ہونے والی اسرائیلی جارحیت اور غزہ کی ناکہ بندی مزید تباہی کا باعث بن رہی ہے۔ مارچ کے اوائل میں جنگ بندی کے معاہدہ کے پہلے مرحلے کے اختتام کے بعد سے قابض اسرائیل غزہ پٹی میں انسانی امداد اور تجارتی سامان کے داخلے کو روک رہی ہے۔ انروا نے کہا کہ اس کی وجہ سے ضروری سامان میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے اور غزہ میں خوراک کا ذخیرہ ختم ہوچکا ہے۔ غزہ میں ایجنسی کے میڈیا اور کمیونی کیشن آفس کی ڈائریکٹر اینا س حمدان نے کہا کہ غزہ پر امدادی پابندی اہل غزہ کو اجتماعی سزا دینے کے مترادف ہے جنہوں نے ۱۶ ماہ سے زائد عرصے کی تباہ کن جنگ کے دوران بہت زیادہ نقصان اٹھایا ہے۔ حمدان نے الجزیرہ نیٹ کو دیے گئے بیانات میں وضاحت کی کہ طبی سامان اور خوراک کی فراہمی کا سلسلہ ختم ہورہا ہے۔ اس سے انسانی بحران مزید گہرا ہورہا ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ جنگ بندی کی مدت کے دوران ۱۹ جنوری ۲۰۲۵ء سے مارچ کے اوائل تک انروا نے غزہ کی پٹی میں تقریباً ۱ء۲ ملین فلسطینیوں کو خوراک کی شکل میں امداد فراہم کی تھی۔

تذکیر القرآن
ترجمہ

مولانا وحید الدین خاں

سورہ الفتح ۴۸

۱۹۔ اور بہت سی غنیمتیں بھی جن کو وہ حاصل کریں گے۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ ۲۰۔ اور اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے، جن کو تم لوگے، پس یہ اس نے تم کو فوری طور پر دے دیا۔ اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دئے اور تاکہ اہل ایمان کے لیے یہ ایک نشانی بن جائے۔ اور تاکہ وہ تم کو سیدھے راستے پر چلائے۔ ۲۱۔ اور ایک فتح اور بھی ہے، جس پر تم ابھی قادر نہیں ہوئے۔ اللہ نے اس کا احاطہ کر رکھا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۲۔ اور اگر یہ منکر لوگ تم سے لڑتے تو وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے، پھر وہ نہ کوئی حمایتی پاتے اور نہ مددگار۔ ۲۳۔ یہ اللہ کی سنت ہے جو پہلے سے چلی آرہی ہے۔ اور تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔ ۲۴۔ اور وہی ہے جس نے مکہ کی وادی میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دئے، بعد اس کے کہ تم کو ان پر قابو دے دیا تھا۔ اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا تھا۔

۲۵۔ وہی لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی روکے رکھا کہ وہ اپنی جگہ پر نہ پہنچیں۔ اور اگر (مکہ میں) بہت سے مومن مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم لاعلمی میں پیس ڈالتے، پھر ان کے باعث تم پر بے خبری میں الزام آتا، تاکہ اللہ جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے، اور اگر وہ لوگ الگ ہو گئے ہوتے تو ان میں جو منکر تھے ان کو ہم دردناک سزا دیتے۔

۲۶۔ جب انکار کرنے والوں نے اپنے دلوں میں حمیت پیدا کی، جاہلیت کی حمیت، پھر اللہ نے اپنی طرف سے سکینت نازل فرمائی اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر، اور اللہ نے ان کو تقویٰ کی بات پر جمائے رکھا اور وہ اس کے زیادہ حق دار اور اس کے اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

۲۷۔ بے شک اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا جو مطابق واقعہ ہے۔ بے شک اللہ نے چاہا تو تم مسجد حرام میں ضرور داخل ہوگے، امن کے ساتھ، بال مونڈتے ہوئے اپنے سروں پر اور کترتے ہوئے، تم کو کوئی اندیشہ نہ ہوگا۔ پس اللہ نے وہ بات جانی جو تم نے نہیں جانی، پس اس سے پہلے اس نے ایک فتح دے دی۔

۲۸۔ اور اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا، تاکہ وہ اس کو تمام دینوں پر غالب کردے۔ اور اللہ کافی گواہ ہے۔

۲۹۔ محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ منکروں پر سخت ہیں اور آپس میں مہربان ہیں۔ تم ان کو رکوع میں اور سجدہ میں دیکھو گے، وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی کی طلب میں لگے رہتے ہیں۔ ان کی نشانی ان کے چہروں پر ہے سجدہ کے اثر سے، ان کی یہ مثال تورات میں ہے۔ اور انجیل میں ان کی مثال یہ ہے کہ جیسے کھیتی، اس نے اپنا انکھوا نکالا، پھر اس کو مضبوط کیا، پھر وہ اور موٹا ہوا، پھر اپنے تنے پر کھڑا ہوگا، وہ کسانوں کو بھلا لگتا ہے تاکہ ان سے منکروں کو بلائے۔ ان میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیا، اللہ نے ان سے معافی کا اور بڑے ثواب کا وعدہ کیا ہے۔

سورہ الحجرات ۴۹

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے ایمان والو، تم اللہ اور اس رسول سے آگے نہ بڑھو، اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۲۔ اے ایمان والو، تم اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اوپر مت کرو اور نہ اس کو اس طرح آواز دے کر پکارو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہوجائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔ ۳۔ جو لوگ اللہ کے رسول کے آگے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں، وہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لیے جانچ لیا ہے۔ ان کے لیے معافی ہے اور بڑا ثواب ہے۔ ۴۔ جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔ ۵۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تم خود ان کے پاس نکل کر آجاؤ تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۶۔ اے ایمان والو، اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لائے تو تم اچھی طرح تحقیق کرلیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانی سے کوئی نقصان پہنچادو، پھر تم کو اپنے کئے پر پچھتانا پڑے۔ ۷۔ اور جان لو کہ تمہارے درمیان اللہ کا رسول ہے۔ اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لے تو تم بڑی مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اس کو تمہارے دلوں میں مرغوب بنا دیا، اور کفر اور فسق اور نافرمانی سے تم کو متنفر کردیا۔ ۸۔ ایسے ہی لوگ اللہ کے فضل اور انعام سے راہ راست پر ہیں۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۹۔ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو ان کے درمیان صلح کراؤ۔ پھر اگر ان میں کا ایک گروہ دوسرے گروہ پر زیادتی کرے تو اس گروہ سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ لوٹ آئے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ اور انصاف کرو، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ ۱۰۔ اہل ایمان سب بھائی ہیں، پس اپنے بھائیوں کے درمیان ملاپ کراؤ اور اللہ سے ڈرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۱۱۔ اے ایمان والو، نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اُڑائیں، ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اُڑائیں، ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ ایک دوسرے کو طعنہ دو اور نہ ایک دوسرے کو برے لقب سے پکارو۔ ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا برا ہے۔ اور جو باز نہ آئیں تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۱۲۔ اے ایمان والو، بہت سے گمانوں سے بچو، کیوں کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور ٹوہ میں نہ لگو۔ اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے، اس کو تم خود ناگوار سمجھتے ہو۔

مفتی عبدالقادر قاسمی

شرعی مسائل

عدت کی مقدار اور حکم

سوال: عورت کی عدت کی مدت کتنی ہوتی ہے؟

جواب: واضح رہے کہ مطلقہ (طلاق شدہ) عورت اگر شادی شدہ ہو اور نکاح کے بعد زوجین کے درمیان خلوت صحیحہ یا ہمبستری ہوگئی ہو تو اس مطلقہ عورت کو اگر حیض (ماہواری) آتا ہو تو اس کی عدت تین حیض (ماہواری) ہے، اور اس کا دورانیہ عورتوں کی عادت کے اختلاف کی وجہ سے کم وبیش ہوسکتا ہے، اور جس عورت کو کم عمری یا عمر کی زیادتی یا بیماری کی وجہ سے حیض (ماہواری) نہ آتا ہو تو اس کی عدت تین ماہ ہے، اور جس عورت کا شوہر وفات پاجائے اگر چاند کی پہلی تاریخ کو انتقال ہوا ہو تو اس کی عدت چار ماہ دس دن ہے، اور اگر چاند کی دوسری تاریخ کے بعد ہوا تو اس کی عدت ایک سوتیس (130) دن ہے، اور اگر عورت حاملہ ہو تو دونوں صورتوں (طلاق اور وفات) میں عدت وضع حمل (بچے کی ولادت) ہے، تاہم چالیس دن کی کوئی عدت شریعت میں مقرر نہیں ہے، البتہ طلاق یا شوہر کی وفات کے فوراً بعد حاملہ عورت کے بچے کی ولادت ہوجائے تو اس طرح کم مدت میں بھی عدت ختم ہوجاتی ہے، اسی طرح طلاق کی صورت میں حیض والی عورت کی عدت امکانی طور پر چالیس دن ہوسکتی ہے، وہ اس طور پر کہ طہر میں طلاق دی اور اس کے فوراً بعد حیض شروع ہوگیا اور تین دن حیض رہا، پھر پندرہ دن پاکی کے رہے اور پھر تین دن حیض، پھر پندرہ دن پاکی اور پھر تین دن حیض رہ کر ختم ہوگیا تو تین ماہواریاں 39 یا 40 دن میں گذرنے کا امکان ہے، تاہم ایسا شاذ و نادر ہوسکتا ہے

سورۃ القصص ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

اس مکی سورت کا نام "قصص" اس کی آیت کریمہ 25 وقص علیہ القصص سے ماخوذ ہے۔ لغت کے اعتبار سے دیکھا جائے تو قصص کے معنیٰ ترتیب وار واقعات بیان کرنے کے ہیں۔ اس سورت کے مطالعہ سے یہ بات ہمارے سامنے آتی ہے کہ اس کا نام سورہ قصص اس لئے رکھا گیا ہے کہ اس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعات تفصیل کے ساتھ آئے ہیں۔ گزشتہ مضمون میں یہ بات آچکی ہے کہ سورہ شعراء اور نمل کے علاوہ سورہ قصص، یہ تین سورتیں ایسی ہیں جو یکے بعد دیگرے نازل ہوئی ہیں اور مذکورہ بالا سورۃ بھی نبی کریم سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی حیات طیبہ کے وسطی عہد میں نازل شدہ سورۃ ہے۔ تفسیر ابن عباسؓ سے ہمیں یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ یہ پوری سورۃ مکی ہے۔ سوائے اس آیت ۔ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْآنَ ...... (الخ) کیونکہ یہ آیت مکہ و مدینہ کے درمیان مقام جحفہ میں نازل ہوئی ہے۔ غرضیکہ سورۃ شعراء، نمل اور قصص اگر ان تینوں کو ملا کر پڑھا جائے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ مکمل طور پر سامنے آجاتا ہے۔ جہاں تک اس سورۃ کے موضوعات کا تعلق ہے وہ یہ کہ کفار و مشرکین کے شبہات و اعتراضات کو رفع کرنا ہے جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت حق پر وارد کرتے چلے جارہے تھے۔ ان عذرات کو قطع کرنا ہے جو حضرت محمد مصطفیٰ پر ایمان نہ لانے کیلئے (منکرین حق) کی جانب سے پیش کئے گئے تھے۔ غرضیکہ ان غیر حقیقی افکار و خیالات کے سدباب کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ بیان فرمایا گیا تاکہ زمانہ نزول کے حالات سے مل کر خود بخود چند حقائق ان کے ذہنوں میں بیٹھ جائے۔ اس سلسلہ میں مولانا آزاد علیہ الرحمہ یوں تحریر فرمایا کہ "اس سورت کا محور، حق و باطل اور خدا پرستوں اور شیطان کے حامیوں کے درمیان کشمکش ہے۔ اس سلسلہ میں دو قصے بیان کئے گئے ہیں۔ پہلا قصہ اقتدار و طاقت کی سرکشی کا ہے۔ جسکی نمائندگی فرعون کرتا ہے جس نے بنی اسرائیل کو سخت عذاب سے دوچار کر رکھا تھا۔ ان کے بیٹوں کو مروا ڈالتا اور عورتوں کو (لونڈیا بنانے کیلئے) زندہ رکھتا۔

"جس بچے کے ہاتھوں آخرکار فرعون کا تختہ اُلٹنا تھا اسے اللہ تعالی نے فرعون ہی کے گھر میں اس کے اپنے ہاتھوں پرورش کروایا اور فرعون یہ جان نہ سکا کہ وہ کسے پرورش کررہا ہے۔ (دوسرے یہ کہ نبوت جب کسی کو دی جاتی ہے) کسی بڑے جشن اور زمین و آسمان سے کسی بھاری اعلان کے ساتھ نہیں دی جاتی۔ تم کو حیرت ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو چپکے سے یہ نبوت کہاں سے مل گئی اور بیٹھے بٹھائے یہ نبی کیسے بن گئے مگر موسیٰ (علیہ السلام) کا تم خود حوالہ دیتے ہو کہ لَوْلاَ اُوْتِیَ مِثْلَ مَا اُوْتِیَ مُوْسٰی (آیت ۴۸) انھیں بھی اسی طرح راہ چلتے نبوت مل گئی..... موسیٰ علیہ السلام خود ایک لمحے پہلے تک نہ جانتے تھے کہ انھیں کیا چیز ملنے والی ہے کہ "آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے"۔ تیسرے یہ کہ جو نسبت آج تم اپنے اور محمد کے درمیان پارہے ہو اس سے بہت زیادہ فرق موسیٰ اور فرعون کی طاقت کے درمیان تھا مگر دیکھ لو کہ آخر کون جیتا اور کون ہارا۔ چوتھے یہ کہ تم لوگ بار بار موسیٰ کا حوالہ دیتے ہوئے کہ "محمد کو وہ کچھ کیوں نہ دیا گیا جو موسیٰ کو دیا گیا تھا" یعنی ید بیضا اور دوسرے کھلے کھلے معجزے۔ مگر تمہیں کچھ معلوم بھی ہے کہ جن لوگوں کو معجزے دکھائے گئے تھے انھوں نے کیا کیا تھا؟ وہ انھیں دیکھ کر بھی ایمان نہ لائے۔ انھوں نے کہا کہ یہ جادو ہے کیونکہ وہ حق کے خلاف ہٹ دھرمی اور عناد میں بتلا تھے۔ اسی مرض میں آج تم بتلا ہو۔ پھر تمہیں کچھ یہ بھی خبر ہے کہ جن لوگوں نے وہ معجزے دیکھ کر حق کا انکار کیا تھا ان کا انجام کیا ہوا؟ آخرکار اللہ نے انھیں تباہ کر کے چھوڑا۔ اب کیا تم بھی ہٹ دھرمی کے ساتھ معجزے مانگ کر اپنی شامت بلانا چاہتے ہو؟ (تفہیم القرآن) یہ واقعات اور اس میں جو باتیں بیان فرمائی گئی ہیں یہ وہ چیزیں ہیں جو مکہ کے اس کافرانہ فضاء میں جو بھی سنتا اس کے ذہن نشین ہوجاتی، کیونکہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور کفار مکہ کے درمیان جو کشمکش برپا تھی ٹھیک اسی انداز کی کشمکش حضرت موسیٰ ع اور دشمن خدا "فرعون" کے درمیان برپا تھی۔ غرضیکہ ان قصوں کو سنانے کا مقصد یہ ہے کہ مشرکین مکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کے مقابلہ میں جس طرح کا غلط طرز عمل اختیار کر چکے تھے، ان قصوں میں جہاں عبرت کا سامان ہے وہیں پر بغیر کسی تصریح دل نشین انداز میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے بات کو مکمل طور پر ارشاد فرمادیا تاکہ مشرکین مکہ اپنے باطل افکار و خیالات میں ایک صالح تبدیلی لاتے ہوئے حضرت نبی مکرم آنحضور کی رسالت کو حق جانیں اور آپ کی دعوت کو قبول کرلیں۔ نبی محترم کی رسالت کے ثبوت میں ایک اور عقلی دلیل دی جاتی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُمی ہونے کے باوجود دو ہزار برس پہلے ہوچکے ایک تاریخی واقعہ کو اپنی آنکھوں دیکھے واقعہ کی طرح من و عن سنا رہے ہیں، حالانکہ آپ کے قریب رہنے والے (آپ کی ولادت باسعادت سے لے کر آپ کے نبوت کا تاج پہننے تک) سب لوگ جانتے تھے کہ آپ کے پاس معلومات ظاہری کا ایسا ذریعہ نہیں ہے۔ تو اب یہ بات لازم آتی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت حق ہے اور آپ جو کچھ واقعات سنا رہے ہیں اس کا واحد منبع و سرچشمہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا کلام ہے۔ جو رسول اکرم نبی محترم آخرالزماں کے قلب اطہر پر نازل کیا گیا ہے۔ اس سورت کے آخر حصہ میں منکرین حق کے اس اصل عذر کو لیا گیا ہے جو آنحضور کی دعوت کو نہ ماننے کے لئے وہ پیش کرتے تھے یعنی اگر ہم (اہل عرب) شرک والے طریقہ کو چھوڑ کر "دین توحید" کو اختیار کرلیں تو ہماری ساری اجارہ داریاں ختم ہوجائیں گی۔

خصوصی طور پر سوہ شعراء سورہ نمل اور مذکورہ سورہ القصص کا گہرائی سے مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہیکہ ہر دور میں اہل ایمان آزمائے گئے ستائے اور مارے پیٹے گئے یہاں تک کہ ناحق قتل کیے جاتے رہے! لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں ہر طرح کی قربانی و آزمائش کے موقع پر کامیاب فرماتا رہا اور ان تمام مصائب ومشکلات میں انکے لذت ایمانی میں اضافہ ہوتا رہا اور یہ باطل کے سامنے ہمیشہ ڈٹے رہے؛ دوسری طرف خدا کے باغی ودشمنان حق ہیں جنہیں، ہر طرح کی قوت سہولت حاصل رہتی ہے وہ اقتدار کے خمار میں بتلا و لیس ہوکر ہر قسم کی مکروہ چالیں چل کر بھی نامراد ہو چکے یعنی حق سے ٹکرا کر خود پاش پاش ہوجاتے اور دنیا میں ہی اللہ کے غضب کا شکار ہوچکے اور آخرت کا سخت عذاب بھی ان ظالموں کے تیار ہے، غرضیکہ دیگر سورتوں کی طرح مزکورہ تین سورتوں میں مسلسل طور پر اللہ تعالی اپنے رسولوں کا ذکر فرما کر انکی نافرمان قوموں کا ذکر فرما کر مشرکین مکہ کو درس عبرت دے رہا ہے کہ پچھلی قوموں کے واقعات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے اب تمہیں سنائے جارہے ہیں اسے ایک موقع غنیمت جانو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت قبول کرلو تاکہ گزشتہ تباہ شدہ قوموں کے، جیسے انجام بد سے بچ جا※!! دوسری طرف اہل ایمان کو ڈھارس باندھی اور تسلی دی جارہی ہیکہ باطل جتنا چاہے طاقتور ہو دنیا میں اپنا دبدبا رکھتا ہوا اپنی شان وشوکت میں جتنا چاہے بڑا بنا ہوا ہو، لیکن احکام الہی کی پابندی کرنے والے اور ایمان کی مضبوطی واخلاص کی موجودگی کے ساتھ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع فرمان رہنے والے ہی وقت کے ہر فرعون کے مقابل کامیاب ہوتے ہیں۔ آج دنیا میں ہر طرف ایک فرعون بیٹھا اسلام کی روشنی گل کرنے پے تلا ہوا ہے لیکن اہل ایمان اپنے عقیدے وعمل اور فکر نظر اور کردار میں کتاب وسنت اور روش صحابہؓ کو بنیاد بنا کر زندگی بسر کرنا شروع کردیں تو یقینا یہ کہنے کے موقف میں ہوں گے کہ کوئی کہہ دے ذرا وقت کے فرعونوں سے خاک ہوجاتے ہیں سورج کو بجھانے والے

خطبۃ الجمعۃ

محمد ناظم القادری اشرفی جامعی
شیخ الحدیث دارالعلوم انوار مصطفےٰ کچھ گجرات

ہندستانی مسلمان کرب والم کے بھنور میں

یہ ناقابل انکار حقیقت ہے کہ ہندوستان کو تن کے گورے اور من کے کالوں کے شکنجے سے آزاد کرانے میں ہر قوم، ہر دھرم اور ہر جاتی کا یوگدان رہا ہے۔ جس دھرتی کو ہمارے اسلاف نے اپنے لہو سے انگریزوں کے ناپاک منصوبوں سے پاک کیا تھا۔ جس دھرتی کی تحفظ وبقا کی خاطر ہزاروں علما کی گردنیں سولی پہ چڑھی ہیں۔ آج یہ دیس کا ٹھکیدار بن کر ہمیں ملک کا غدار ثابت کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ ان حالات کے تشویش واضطراب کی موج بلانے ہر کلمہ گو انسان کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ اور مسلمان بے چینی و بے قراری کی منجدھار میں ہچکولے کھا رہے ہیں۔ آج ہمارا ہندوستاں جس دورِ انحطاط سے گذر رہا ہے، وہ ہر کس وناکس پر عیاں ہے۔ پورے ملک میں افراتفری کا ماحول ہے۔ ملک کی ہر ریاست اور تقریباً ہر شہر میں فرقہ واریت کا زہر گھول دیا گیا ہے۔ اگر پورے ملک کا جائزہ لیا جائے تو شاید ہی کوئی ایسا دن گذر رہا ہوگا جب شدت پسندی کی جنونیت کا مظاہرہ کہیں نا کہیں نہ کیا جارہا ہو۔ ایسا لگتا ہے کہ زعفرانی حکومت نے سادہ لوح عوام بالخصوص ہندو نوجوانوں کے قلوب واذہان میں عصبیت کا بیج بو دیا ہے۔ ارباب اقتدار کا ہونے والے ظلم وبربریت پر مہر سکوت، جمہوریت کے چمکتے شیشے پر تشدد کا تیشہ چلانے کے مترادف ہے۔ شر پسند فرقہ واریت کے جنون کا شکار ہیں۔ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ناپاک سازشیں رچی جارہی ہیں، نوبت بایں جا رسید کہ ہمارے اسلاف کو ظالم گردان کر ان کی قبریں مسمار کرنے پہ تلے ہوئے ہیں، جب کہ مذہب اسلام اخوت وبھائی چارگی کا پیغام دیتا ہے۔ اسلام امن وشانتی کا گہوارہ ہے۔ اسلام سراپا سلامتی ہے۔ صرف اسلام ہی ایک ایسا دن ہے جو امن وامان کی ضمانت دیتا ہے، جو ہر سطح پر دہشت گردی اور تخریب کاری کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔ اگر آج بھی اسلامی تعلیمات پر عمل کیا جائے تو پوری دنیا امن وشانتی کی خوشبو سے مشکبار ہوجائے گی۔ کیوں کہ پیغمبر اسلام پیغمبر امن ہیں اور ان کا لایا ہوا دین، دین امن ہیں۔ نبی رحمت-صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم- کی حیاتِ طیبہ صبر برداشت، عفوودرگذر اور رواداری سے عبارت ہے۔ بالجملہ اسلام نے ہمیشہ اپنے پیروکاروں کو محبت واخوت اور اعتدال وتوازن کا درس دیا ہے۔

لیکن حیف صد حیف! جہاں مسلمان اقلیت میں ہیں، وہاں ان کے مذہب، رنگ، نسل، کھانے پینے کی عادتوں اور اوڑھنے پہننے کے طریقوں اور کپڑوں کی بنیاد پر ان کو تفریق کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ موجودہ اقتدار اسلام اور اہل اسلام کو ہندوستان کی سرزمین سے حرف غلط کی طرح مٹا دینا چاہتی ہے، اسی لیے آئے دن شریعت مطہرہ کے خلاف گوناگوں کالے قانون لائے جارہے ہیں:۔۔کبھی طلاق ثلاثہ پر سوال اٹھایا جارہا ہے، تو کبھی این۔ آر۔سی۔ کابل لا کر اقلیت کو خوفزدہ کیا جارہا ہے، اب وقف ترمیمی بل پاس کرا کر زعفرانی حکومت مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی کا دعویٰ کررہی ہے، جب کہ ہر انصاف پسند فرد سرکار کا ہوش گوش جانتا ہے کہ حکومت کا ارادہ مسلمانوں کو غلطاں وپیچاں کرنا اور ہندو مسلم کرکے اپنی سیاست کی روٹی سینکنا ہے۔

پچھلے کئی سالوں سے مسلم مخالف ذہن رکھنے والے فلمی اداکاروں اور ڈائریکٹروں نے کئی ساری فلموں میں اسلام کو بدنام کرنے کی ناپاک کوششیں کی ہیں۔ قرآن کریم کی آیتوں کا غلط مفاہیم ومطالب بیان کیے گئے ہیں، ساتھ ہی حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے اور دیگر مذاہب کے ماننے والوں میں اسلام اور مسلمانوں کے تئیں نفرت پیدا کرنے کی ناپاک حرکت کی گئی ہے۔

بالجملہ ملک ہندوستان میں مسلمانوں کے ساتھ سوتیلا رویہ برتا جارہا ہے۔ اس پراگندہ ماحول میں مسلمانوں کو سیاست کے میدان میں اپنے ایسے لیڈران کے انتخاب کی سخت ضرورت ہے، جو بلا خوف وخطر آئین ہند کے ماتحت ہمارے حق کے لیے آواز بلند کرسکیں، کم از کم ہمارے مساجد ومدارس کی حفاظت کرسکیں۔ ہمیں مذہبی، مسلکی اور مشربی اختلاف سے اوپر اٹھ کر بنام اسلام تمام طبقات کو اتحاد واتفاق کا دامن تھامنے کی ضرورت ہے۔ حضور حافظ ملت-علیہ الرحمۃ- نے فرمایا ہے: "اتحاد زندگی ہے اور اختلاف موت"

واضح رہے کہ ہر عروج کی انتہا زوال ہے۔ موجودہ اقتدار کو بھی زوال آئے گا، بس ہمیں متحد ومتفق ہونے کی از حد ضروری ہے۔

باری تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں متحد ہونے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین-صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم-

---

جادو ونظر بد کی حقیقت

مولانا حافظ وقاری

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا امتحان لیتا ہے اور انہیں بیماری کے ذریعہ، مال و دولت میں کمی کرکے، دلوں میں خوف ڈال کر، جانیں تلف کرکے آزماتا ہے۔ جب بندہ ابتلاء وآزمائش کی منزلوں سے گزرتا ہے تو دعا ودوا کے ذریعہ ان کو دور کرنے کی سعی پیہم کرتا ہے، شریعت مطہرہ نے علاج ومعالجہ کی اجازت دی ہے بلکہ احادیث شریفہ میں پریشانیوں، مصیبتوں، بیماریوں سے خلاصی کے طریقے موجود ہیں۔

اسباب مصائب:

(۱) خواص کے مصائب: اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو مصیبتوں اور پریشانیوں پر صبر کی توفیق دیکر اپنا مقرب بناتا ہے، جیسا کہ بخاری شریف میں ہے: قال رسول اللہ ﷺ: من یرد اللہ بہ خیراً یصب منہ (بخاری) "رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ کرتا ہے اس کو اپنی طرف سے مصائب پہنچاتا ہے"۔

اگر یہ صبر کریں تو ان کیلئے اجر جمیل ہے۔ جیسا کہ بخاری شریف میں ہے: قال رسول اللہ ﷺ: مامن مصیبۃ تصیب المسلم الا کفر اللہ عنہ حتی الشوکۃ یشاکھا (بخاری)

ترجمہ: "رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو جو بھی مصیبت پہنچتی ہے اللہ تعالیٰ اس مصیبت کو اس کیلئے (گناہوں کا) کفارہ بنا دیتا ہے حتی کہ جو کانٹا اس کو چبھتا ہے"۔

(۲) عوام الناس کے مصائب: اور عام آدمی کی پریشانی اس کی بے راہ روی کی وجہ سے ہوتی ہے یا حاسدین کے حسد کی وجہ سے یا جادوگر کی جادوگری سے یا نظر بد کی وجہ سے ہوتی ہے۔ عام لوگ اس کے تدارک وازالہ کیلئے دنیادار عاملین یا جادوگروں سے رجوع ہوتے ہیں تاکہ انہیں تکالیف سے راحت مل جائے۔ لیکن حضرات دنیا کے حصول کی خاطر جھوٹ بول کر اور دھوکا دے کر ان کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کردیتے ہیں۔ ایسے دھوکے باز کے پاس جانے سے نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا ہے، جیسا کہ حدیث شریف میں ہے: ترجمہ: ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کتے کی قیمت اور فاحشہ کی کمائی اور کاہن کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔

لامہ خطابی نے کہا ہے: کاہن وہ لوگ ہوتے ہیں جو بہت ذہین ہوتے ہیں اور ان کے نفوس شدیدہ ہوتے ہیں اور ان کی طبیعت کو آگ کے ساتھ نسبت ہوتی ہے، تو شیطان ان سے الفت رکھتے ہیں کیونکہ شیاطین اور ان کے درمیان تناسب پایا جاتا ہے، اور زمانہ جاہلیت میں عرب میں کہانت بہت تھی، کیونکہ اس زمانہ میں نبوت منقطع تھی، پھر جب اسلام آگیا تو کہانت بالکل نادر ہوگئی حتیٰ کہ تقریباً مضمحل ہوگئی۔ دورِ حاضر کے دنیا پرست عاملین انہیں کی راہ اختیار کیے ہوئے ہیں، ان میں جھوٹ اور دھوکہ دہی رچ بس گئی ہے۔

اس بات کا انکار نہیں کیا جاسکتا کہ جادو کی کوئی حقیقت نہیں بلکہ جادو ثابت اور موجود ہے اور اس کی تاثیر ہے اور عقل کے نزدیک یہ محال نہیں ہے جیسا کہ سورہ بقرہ میں ارشاد ربانی ہے:

رجمہ: البتہ شیاطین ہی کفر کرتے تھے، وہ لوگوں کو جادو (کے کفریہ کلمات) سکھاتے تھے، اور انہوں نے اس (جادو) کی پیروی کی جو شہر بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتارا گیا تھا اور وہ (فرشتے) اس وقت تک کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک کہ یہ نہ کہتے کہ ہم تو صرف آزمائش ہیں تو تم کفر نہ کرو، وہ ان سے اس چیز کو سیکھتے جس کے ذریعہ وہ مرد اور اس کی بیوی کے درمیان علیحدگی کردیتے، اور اللہ کی اجازت کے بغیر وہ اس (جادو) سے کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے، اور وہ اس چیز کو سیکھتے جو ان کو نقصان پہنچائے اور ان کو نفع نہ دے، اور بے شک وہ خوب جانتے تھے کہ جس نے اس (جادو) کو خرید لیا اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ سورہ (البقرہ)

جادو کی تعریف یہ ہے کہ "یہ وہ امر ہے جو خلاف عادت ہے اور کسی نفس شریر سے صادر ہوتا ہے اور اس سے معارضہ کرنا مشکل نہیں ہے۔" "کسی کو نقصان پہنچانے کیلئے جادو کا عمل کرنا حرام ہے اور اس پر اجماع ہے کہ یہ گناہ کبیرہ ہے اور نبی ﷺ نے ہلاک کرنے والے امور کو بیان کیا، ان میں سے بعض کفر ہیں اور بعض کفر نہیں ہیں بلکہ گناہ کبیرہ ہیں۔ اگر جادو میں ایسا قول یا فعل ہو جس کا تقاضا کفر ہو تو جادو کفر ہے ورنہ کفر نہیں ہے۔

س آیت کریمہ سے واضح ہے کہ جادو کے ذریعہ اختلافات پیدا کئے جاسکتے ہیں، اور میاں بیوی کے درمیان اختلاف کی وجہ سے شیطان بہت خوش ہوتا ہے، زوجین کے درمیان محبت آپسی محبت پیدا کرنے کے لئے (یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ)

روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھنے سے ان شاء اللہ دونوں میں نفرت دور ہوگی اور محبت پیدا ہوگی، اگر کوئی جادو کے اثر کو محسوس کرتا ہے یا اسے یقین ہو تو نماز مغرب یا عشاء کے بعد چالیس (۴۰) مرتبہ سورہ فلق اور چالیس مرتبہ سورہ ناس بسم اللہ کے ساتھ پڑھ کر اپنے جسم پر یا پانی پر دم کرکے پی لے، انشاء اللہ چالیس دن کے اندر سحر کا اثر دور ہوگا یا پھر بعد نماز عشاء اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھنے سے انشاء اللہ سارے مصائب دور ہوجائیں گے۔

جادو کی طرح نظر بد حق ہے، نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: العین حق نظر بد حسد کرنے والا لگاتا ہے اور یہ معروف ہے اور حسد کرنے والا وہ شخص ہے جس کے دل میں برائی کی محبت بھری ہوئی ہوتی ہے، اور جب وہ کسی شخص کو خوش دیکھتا ہے تو وہ مغموم ہوتا ہے اور جب کسی شخص کو بدحالی میں مبتلا دیکھتا ہے تو خوش ہوتا ہے۔ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کا نفس خبیث ہوتا ہے، ان کے منہ سے خبیث ہوا نکلتی ہے حتیٰ کہ جس چیز کو وہ نظر لگاتے ہیں اس چیز پر وہ خبیث ہوا پہنچ جاتی ہے اور اس کو ہلاک یا ضائع کردیتی ہے۔

فلسطین کی حمایت میں تہران کے عوام سڑکوں پر

تہران: تہران کے عوام نے فلسطین اسکوائر پر جمع ہوکر صیہونی حکومت کے جرائم اور غزہ میں جاری نسل کشی کے خلاف احتجاج کیا۔ سحر نیوز/ایران: غزہ میں صیہونی حکومت کی جانب سے جنگ بندی کی بارہا خلاف ورزیوں اور اس حکومت کے مسلسل جرائم اور غزہ میں جاری نسل کشی کے خلاف تہران کے عوام نے بدھ کے روز نو اپریل کو فلسطین اسکوائر میں اجتماع کرکے زبردست احتجاج کیا اور ان جرائم کی مذمت کی۔ یہ اجتماع اسلامی تبلیغ کی رابطہ کونسل کی دعوت پر منعقد ہوا۔ اس احتجاجی اجتماع میں مزاحمتی محاذ کی حمایت میں رزمیہ اور انقلابی ترانے پڑھے گئے۔ مظاہرین نے اپنے ہاتھوں میں شہداء کی تصاویر اٹھا رکھی تھیں اور صیہونیوں اور ان کے حامیوں کے جرائم پر اپنے غم و غصے اور نفرت و بیزاری کا اظہار کرنے کے لیے امریکہ مردہ باد اور اسرائیل مردہ باد کے نعرے لگائے۔ مظاہرے کے اختتام پر مظاہرین نے یوم قدس کی ریلیوں میں لاکھوں ایرانیوں کی شرکت اور فلسطینی عوام کی حمایت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم صیہونی حکومت کے مظالم اور جرائم کے خلاف اپنی نفرت و بیزاری کا مظاہرہ کرنے کے لئے ایک بار پھر فلسطین اسکوائر میں جمع ہوئے ہیں، تاکہ غزہ میں گذشتہ دس دنوں کے دوران غاصب صیہونی حکومت کے غیر انسانی اقدامات اور ہزاروں بچوں کے قتل عام کی مذمت کریں۔ اگر مسلم ممالک اپنے عرب اور اسلامی عہد و پیمان پر متحد ہوجائیں، تو اسرائیل نام کی کوئی چیز باقی نہیں رہے گی۔ بیان میں غزہ میں ہونے والے جرائم پر بین الاقوامی اداروں کی خاموشی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ایرانی قوم دنیا کے تمام حریت پسندوں سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ کھلی آنکھوں سے دیکھیں کہ دنیا کا کون سا مجرم اور تاریخ کے کس موڑ پر صرف دس دنوں میں اس طرح کی خونریزی شروع کرنے اور اس طرح کے افسوسناک واقعات کو انجام دے سکا ہے۔

واشنگٹن چین کے ساتھ جنگ نہیں چاہتا: امریکی وزیر دفاع

واشنگٹن: امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے پاناما کے دورے کے دوران ایک بیان میں کہا ہے کہ امریکہ "چین کے ساتھ جنگ نہیں چاہتا"، لیکن امریکہ میں چینی "خطرات" کو روکنے کے لیے کارروائی کرے گا۔ اپنے دورہ پاناما کے دوسرے دن امریکی وزیر دفاع نے کہا کہ "ہم چین کے ساتھ جنگ نہیں چاہتے لیکن ہمیں مل کر اس خطے میں چین کے خطرات کو مضبوطی اور طاقت سے روک کر جنگ سے گریز کرنا چاہیے"۔ انہوں نے کہا کہ "ہمیں اس خطرے کو تسلیم کرنا چاہیے جو چین ہمارے ممالک، ہمارے لوگوں اور اس خطے میں امن کے لیے لاحق ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ چینی کمپنیاں توانائی اور ٹیلی کمیونیکیشن جیسے اسٹریٹجک شعبوں میں اہم زمین اور انفراسٹرکچر حاصل کر رہی ہیں"۔ امریکی وزیر دفاع نے کہا کہ "چینی فوج کی مغربی نصف کرہ میں وسیع پیمانے پر موجودگی ہے۔ وہ فوجی تنصیبات کا استحصال کرتی ہے اور اپنے عالمی فوجی عزائم کو ہوا دینے کے لیے قومی وسائل اور علاقے کا استحصال کرتی ہے"۔ پیٹ ہیگسیتھ نے کہا کہ بیجنگ اس خطے میں فوجی برتری اور غیر منصفانہ اقتصادی فوائد حاصل کرنے کے لیے سرمایہ کاری اور کام کر رہا ہے"۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ چین کو پاناما کینال پر اثر و رسوخ کی اجازت نہیں دے گی۔ اسے امریکہ نے بنایا تھا اور ٹرمپ نے واپس لینے" کا عزم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نہر کی حفاظت کو یقینی بنانے اور اپنے مشترکہ سیکورٹی مفادات کو آگے بڑھانے کے لیے پاناما میں اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ ہم مل کر اسے چینی اثر و رسوخ سے دوبارہ حاصل کر رہے ہیں"۔ پاناما نے بدھ کو کہا کہ امریکہ نے پاناما کینال پر اس کی خود مختاری کو تسلیم کر لیا، جب دونوں ممالک نے وسطی امریکی ملک میں امریکی فوجی تربیت کو بڑھانے کے لیے معاہدوں کا اعلان کیا ہے۔

بھارت امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے پر تیزی سے آگے بڑھنا چاہتا ہے: بھارتی حکام

ایک بھارتی حکومتی اہلکار نے جمعرات کو کہا کہ بھارت امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے پر تیزی سے آگے بڑھنا چاہتا ہے جبکہ چین پر محصولات میں اضافہ کر رہا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے درجنوں ممالک پر بھاری باہمی محصولات کو روکنے کا ایک اچانک اور غیر متوقع فیصلہ کیا ہے جس کے بعد یہ پیش رفت سامنے آئی ہے۔ بھارت اور امریکہ نے فروری میں ایک تجارتی معاہدے کے ابتدائی مرحلے پر کام کرنے پر اتفاق کیا تھا جو 2025 کے موسم خزاں تک مکمل ہو جائے گا۔ اس کا مقصد 2030 تک 500 بلین ڈالر کی دو طرفہ تجارت تک پہنچنا ہے۔ نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کرنے والے اہلکار نے بتایا، باہمی ٹیرف پر 90 دن کا وقفہ بھارت کے اور خاص طور پر جھینگوں کے برآمد کنندگان کے لیے ایک راحت ہے۔ بھارت ان اولین ممالک میں سے ایک ہے جس نے امریکہ سے ایک معاہدے پر گفتگو شروع کی ہے اور اسے انجام تک پہنچانے کے لیے ایک ڈیڈ لائن پر باہمی اتفاق کیا ہے۔" عہدیدار نے مزید کہا کہ عالمی برآمدات اور تجارتی حرکیات کا انحصار امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی تناؤ پر رہے گا۔ امریکہ سے مذاکرات کی قیادت کرنے والی بھارتی وزارت تجارت نے تبصرہ کے لیے ای میل کا فوری جواب نہیں دیا۔ بھاری محصولات عائد کرنے کے صرف 24 گھنٹے بعد بدھ کے روز ٹرمپ نے عارضی طور پر بھارت سمیت دیگر تجارتی شراکت داروں پر ڈیوٹی کم کر دی۔ محصولات کا یہ اعلان مالیاتی منڈی میں نقصان کا باعث بنا جو کووڈ-19 وبائی امراض کے ابتدائی دنوں کے بعد سے شدید ترین نقصان تھا۔

امریکی انٹیلی جنس چیف کا دورہ اسرائیل، نیتن یاہو سے ملاقات

امریکا: اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر کے ایک بیان کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے بدھ کے روز یروشلم میں سی آئی اے کے نئے ڈائریکٹر جان ریٹکلف سے ملاقات کی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے بدھ کی شام سی آئی اے کے ڈائریکٹر جان ریٹکلف سے موساد کے ڈائریکٹر ڈیوڈ بارنیا کی موجودگی میں ملاقات کی۔ یہ ملاقات ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب عمان میں واشنگٹن اور تہران کے درمیان طے شدہ مذاکرات اور غزہ میں جنگ بندی کے حوالے سے کوششوں کے درمیان ہوئی ہے۔ نیتن یاہو بدھ کی صبح وائٹ ہاؤس میں ملاقات کے بعد واشنگٹن سے واپس آئے، جہاں صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حیرت انگیز طور پر اعلان کیا کہ امریکہ اگلے ہفتے کے روز ایران کے ساتھ اس کے جوہری پروگرام پر براہ راست، اعلیٰ سطحی بات چیت شروع کرے گا۔ لیکن اسرائیلی وزیر اعظم نے اس اعلان کے بعد کہا کہ اگر واشنگٹن اور تہران کے درمیان بات چیت طویل عرصے تک جاری رہی تو فوجی آپشن "ناگزیر" ہو جائے گا۔ انہوں نے اسرائیل واپسی سے کچھ دیر قبل ایک ویڈیو بیان میں مزید کہا کہ ہم ٹرمپ سے متفق ہیں کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہونا چاہیے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "یہ امریکی نگرانی میں ایک معاہدے (ایران کی جوہری تنصیبات کو ختم کرنے کو یقینی بنانے) کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ اچھا ہوگا۔ لیکن دوسرا آپشن بھی میز پر موجود رہنا چاہیے۔ اگر ایران بات چیت میں تاخیر کرے تو فوجی آپریشن کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوگا'۔ اپنی ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے کہا کہ غزہ میں حماس کے زیر حراست مزید قیدیوں کی رہائی کے لیے نئے مذاکرات جاری ہیں۔

ایٹمی مذاکرات سے دو روز قبل واشنگٹن نے ایران پر نئی پابندیاں عائد کر دیں

امریکا: امریکی محکمہ خزانہ نے ایران پر اس وقت نئی پابندیوں کا اعلان کر دیا جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے تہران کے ساتھ اس کے ایٹمی پروگرام کے حوالے سے دو روز بعد براہ راست مذاکرات کرنے کے ارادے کا اعلان کیا گیا تھا۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ پابندیوں کا ہدف ایران میں پانچ ادارے اور ایک فرد ہے۔ یہ وہ ہیں جو ایران کے ایٹمی پروگرام کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پابندیوں کا مقصد تہران کو ایٹمی ہتھیار رکھنے سے روکنا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ پابندیوں کا نشانہ بننے والے اداروں میں ایران کی ایٹمی توانائی کی تنظیم اور اس کی سینٹری فیوج ٹیکنالوجی کمپنی شامل ہے۔ یہ اقدام پیر کو ٹرمپ کے ان حیران کن تبصروں کے بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے اعلان کیا تھا کہ امریکہ اور ایران ہفتے کے روز عمان میں ایران کے جوہری پروگرام پر براہ راست مذاکرات کریں گے۔ تاہم بعد میں ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ عمان میں ہونے والی بات چیت بالواسطہ ہوگی۔ دونوں مخالفین کے درمیان معاہدے تک پہنچنے میں مشکل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ٹرمپ نے خبردار کیا کہ اگر مذاکرات ناکام ہوئے تو "ایران کو بہت خطرہ ہوگا"۔ ایران کے جوہری پروگرام پر تنازع کو حل کرنے کی کوششیں 20 سال سے زائد عرصے سے بغیر کسی حل کے اتار چڑھاؤ کا شکار ہیں۔ تہران کا کہنا ہے کہ یہ پروگرام صرف شہری استعمال کے لیے ہے۔ دوسری طرف مغربی ممالک اسے ایٹم بم تیار کرنے کا پیش خیمہ سمجھتے ہیں۔ تین ایرانی عہدیداروں نے کہا ہے کہ تہران ٹرمپ کے انتباہات کو اسلامی جمہوریہ کو امریکی صدر کی طرف سے مانگی گئی بات چیت میں رعایتیں قبول کرنے یا بمباری کا سامنا کرنے پر مجبور کرنے کا ایک ذریعہ سمجھتا ہے۔ واشنگٹن دیگر مسائل کو بھی اٹھانا چاہتا ہے۔ ان مسائل میں مشرق وسطی میں ایرانی اثر و رسوخ اور تہران کا بیلسٹک میزائل پروگرام بھی شامل ہے۔ ایک سینئر ایرانی عہدیدار نے کہا ہے کہ ٹرمپ ایک نیا معاہدہ چاہتے ہیں۔ وہ خطے میں ایران کے اثر و رسوخ کو ختم کرنا، اس کے جوہری پروگرام کو ختم کرنا اور اس کی میزائل سرگرمیوں کو روکنا چاہتے ہیں۔ یہ وہ چیزیں ہیں جو تہران قبول نہیں کرے گا۔ ہمارے جوہری پروگرام کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔

اسرائیلی فوج کی جنوبی لبنان کے قصبے یاطر پر بمباری

لبنان: اسرائیل کے اپاچی ہیلی کاپٹروں نے بدھ کی شام جنوبی لبنان کے قصبے یاطر میں تین گھروں کو نشانہ بنایا۔ حملے سے قبل اسرائیلی فوج کی طرف سے مکان کے مالکان کو حملے کی وارننگ دی گئی تھی۔ لبنان کی سرکاری قومی خبر رساں ایجنسی نے اعلان کیا کہ اسرائیلی ہیلی کاپٹروں نے جنوبی قصبے یاطر میں متعدد مکانات کو نشانہ بناتے ہوئے انتباہی حملہ شروع کیا جب ان کے مالکان کو اسرائیل کی طرف سے انہیں بم سے حملے کی دھمکی دینے والی فون کال موصول ہوئیں۔ جس سے مکینوں کو گھر خالی کرنے پر مجبور کیا گیا۔ بعد ازاں ایک اسرائیلی اپاچی ہیلی کاپٹر نے ان گھروں پر فضائی حملے شروع کیے۔ ایک اسرائیلی ڈرون نے بدھ کی شام جنوبی لبنان کے قصبے رمیہ میں سرکاری سکول کے اطراف میں بھی بمباری کی۔ دوسری طرف اسرائیلی فوج نے بدھ کی شام اعلان کیا کہ اس کا ایک ڈرون لبنانی علاقے میں گر کر تباہ ہو گیا ہے۔ ڈرون کے گرنے کی وجہ "تکنیکی خرابی" بتائی جاتی ہے۔ اسرائیلی فوج نے 'ایکس' پلیٹ فارم پر شائع کردہ ایک بیان میں کہا ہے کہ کل بدھ کو ہمارا ایک ڈرون تکنیکی خرابی کی وجہ سے لبنانی علاقے میں گر کر تباہ ہو گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی سیکورٹی واقعے یا معلومات کے لیک ہونے کا کوئی خدشہ نہیں ہے"۔ اسرائیلی فوج نے اس بات کا اشارہ دیا کہ وہ ڈرون کے گرنے کے حالات کی تحقیقات کر رہی ہے۔ جنوبی لبنان میں جنگ بندی کا معاہدہ 27 نومبر کو نافذ ہوا تھا اور اس پر عمل درآمد کی مدت 18 فروری تک بڑھا دی گئی تھی۔ جنوبی اور مشرقی لبنان کے کئی علاقے تقریباً روزانہ کی بنیاد پر اسرائیلی فضائی حملوں کا نشانہ بنتے رہتے ہیں۔ جنوبی لبنان کے کئی مقامات پر اسرائیلی فورسز اب بھی موجود ہیں۔

امریکا نے بگرام ائیر بیس کا کنٹرول دوبارہ سنبھال لیا؟

امریکا: غیر ملکی نشریاتی اداروں کے مطابق افغانستان میں گزشتہ ہفتے پرواز کرنے والے ایک امریکی کارگو فوجی طیارے کی وجہ سے یہ خبریں گردش کرنے لگیں کہ امریکا، بگرام ایئر بیس کا کنٹرول دوبارہ حاصل کر سکتا ہے تاہم افغانستان کی عبوری طالبان انتظامیہ نے ان خبروں کو مسترد کر دیا ہے۔ افغانستان کی نیوز ایجنسی 'خاما پریس' کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ 'سی سترہ' طیارے نے اتوار کو قطر کے شہر العدید سے اڑان بھری اور پاکستان کے راستے افغانستان میں بگرام ایئر بیس پہنچا۔ 'خاما پریس' کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ طیارے میں سی آئی اے کے ڈپٹی چیف مائیکل ایلس سمیت اعلیٰ امریکی انٹیلی جنس حکام سوار تھے تاہم طالبان انتظامیہ کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے ان اطلاعات کو 'پروپیگنڈا' قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا اور کہا کہ حکومت کا بگرام ہوائی اڈے پر مکمل کنٹرول ہے۔

استنبول: ترکیہ نے ۲ ممتاز صحافیوں کو حراست میں لے لیا

خبر رساں ادارے رائٹرز کی ملاحظہ کردہ عدالتی دستاویز کے مطابق ترک پولیس نے مبینہ دھمکیوں اور بلیک میلنگ کی تحقیقات کے لیے استنبول میں جمعرات کو علی الصبح چھاپے مارے جن میں حزب اختلاف کے دو ممتاز صحافیوں کو حراست میں لے لیا۔ تیمور سوئیکان اور مرات اگیریل دونوں اپنی تحقیقاتی رپورٹنگ اور حکومتی پالیسیوں اور اداروں کے خلاف تنقیدی موقف کے لیے معروف ہیں۔ یہ دونوں افراد صدر طیب ایردوآن کی حکومت پر تنقید کرنے والے ایک نیوز چینل ہالک ٹی وی کے لیے کام کرتے ہیں۔ عدالتی دستاویز کے مطابق استنبول کی چوتھی فوجداری عدالت نے مذکورہ صحافیوں کی رہائش گاہوں کی تلاشی اور ضبطی کے وارنٹ کی منظوری دی جس کے تحت کمپیوٹرز، ہارڈ ڈرائیوز اور موبائل فونز سمیت ڈیجیٹل آلات کی ضبطی اور جانچ کی اجازت تھی۔ یہ فیصلہ استنبول کے چیف پبلک پراسیکیوٹر کے دفتر کی درخواست پر جاری کیا گیا جس کے لیے تعزیرات کی شقوں کے تحت خطرے" اور بلیک میل" سے متعلق تحقیقات کا حوالہ دیا گیا۔ مافیا اور ریاستی اداروں کے درمیان مبینہ تعلقات پر متعدد کتابوں کے مصنفین سوئیکان اور اگیریل کو ماضی میں ان کی رپورٹنگ پر قانونی دباؤ کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

دنیا میں خونریزی کے بانی یورپ اور امریکہ ہیں؛ روسی وزیر خارجہ

روس: روسی وزیر خارجہ نے اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ روس کے بارے میں یورپ کا رویہ جارحانہ ہے کہا کہ دوسری عالمی جنگ سے پہلے اور بعد میں بھی، دنیا میں ہونے والی جنگوں کے اصلی عامل یورپ اور امریکہ رہے ہیں۔ روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے خبر رساں ایجنسی تاس کو انٹرویو دیتے ہوئے ماسکو کے سلسلے میں یورپی ممالک کے موقف کا ذکر کرتے ہوئے مزید کہا کہ یورپ ایک بار پھر روس کے خلاف اپنے معاندانہ رویے کا مظاہرہ کر رہا ہے، لیکن ماضی میں عالمی سطح پر رونما ہونے والے تمام المیے، یورپ کے جارحانہ اقدامات سے شروع ہوئے۔ لاوروف نے کہا کہ اب ہم اپنے ملک کے خلاف یورپی دشمنی کی ایک اور لہر دیکھ رہے ہیں۔ روسی وزیر خارجہ نے یاد دہانی کرائی کہ تمام عالمی المیے جیسے نپولین کی جنگیں اور پہلی جنگ عظیم اور دوسری جنگ عظیم کا آغاز یورپ کے جارحانہ اقدامات سے ہوا۔ لاوروف نے واضح کیا کہ جب دوسری جنگ عظیم کے بعد ہی جب یورپ کمزور ہو گیا تو امریکیوں نے کرہ ارض پر زیادہ تر تنازعات کا آغاز کیا۔ اس سے پہلے تمام المیوں کا سرچشمہ یورپ ہی تھا۔

اسرائیل اور یہودیوں کی مخالفت امریکہ کو قبول نہیں

تنقید یا مخالف پوسٹ شیئر کرنے پر ویزا یا رہائش پرمٹ ہوگا منسوخ

جو لوگ اب امریکہ جانا چاہتے ہیں ان کے لیے وہاں جانا یا رہنا پہلے سے مشکل ہونے والا ہے۔ اگر آپ کے پاس ویلڈ امریکی ویزا یا گرین کارڈ ہے تو بھی آپ کو ٹرمپ انتظامیہ کی نئی امیگریشن پالیسیوں کے تحت امریکی ہوائی اڈوں پر حراست، بے دخلی یا ڈیوائس تلاشی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ امریکی شہریت اور امیگریشن سروس (یو ایس سی آئی ایس) جو کہ ہوم لینڈ سیکورٹی محکمہ کی ایک ایجنسی ہے، نے کہا ہے کہ اسرائیل، اس کے شہریوں یا یہودی طبقہ کی تنقید کرنے والی پوسٹ شیئر کرنے پر بھی امریکی ویزا یا رہائش پرمٹ نہیں ملے گا۔ امریکی امیگریشن افسروں نے کہا ہے کہ وہ اب سوشل میڈیا سرگرمیوں کی جانچ کریں گے اور ایسے لوگوں کو ویزا یا رہائش دینے سے انکار کر دیں گے۔ یہ پالیسی فوری طور پر موثر ہوگی اور طلبا ویزا اور امریکہ میں رہنے کے لیے مستقل رہائشی گرین کارڈ کی گزارشات پر نافذ ہوگی۔ یو ایس سی آئی ایس کے مطابق حماس، فلسطین، لبنان میں حزب اللہ اور یمن میں حوثیوں کی حمایت کرنے والے پوسٹ کو یہودی مخالف اشیاء کے طور پر دیکھا جائے گا۔ ویزا درخواست عمل کے دوران اسے ایک منفی عمل مانا جائے گا۔ ڈپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سیکورٹی (ڈی ایچ ایس) کی اسسٹنٹ سکریٹری فار پبلک افیئرس ٹریسیا میک لافلن نے کہا، "دنیا بھر کے دہشت گرد حامیوں کے لیے امریکہ میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ ہمارے اوپر کوئی ذمہ داری نہیں ہے کہ ہم انہیں ملک میں آنے دیں یا یہاں رہنے دیں۔ لافلن نے کہا، "کوئی بھی شخص سوچتا ہے کہ وہ امریکہ آ سکتا ہے اور یہودی مخالف تشدد اور دہشت گردی کی وکالت کرتے ہوئے رہ سکتا ہے تو پھر سے سوچ لے، یہ یہاں آپ کا خیر مقدم نہیں ہے۔

یورپی یونین نے بیس بلین یورو مالیت کی امریکی مصنوعات پر محصولات لگانے کا کیا اعلان

اب یورپ نے بھی ڈونالڈ ٹرمپ کے ٹیرف وار کا جواب دیا ہے۔ کل یعنی بدھ کو، یورپی یونین (ای یو) نے 20 بلین یورو (تقریباً 1.8 لاکھ کروڑ روپے) کی امریکی مصنوعات پر ٹیرف لگانے کی منظوری دی۔ یورپی یونین کے اہداف میں سویابین، موٹر سائیکلیں، بیوٹی پراڈکٹس اور بہت کچھ شامل ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے حال ہی میں یورپ سے آنے والے اسٹیل اور ایلومینیم پر بھاری محصولات عائد کیے ہیں۔ اس کے جواب میں یورپی یونین نے بھی لڑائی کا بیڑا اٹھایا ہے اور صاف کہہ دیا ہے کہ وہ اسے مزید برداشت نہیں کرے گا۔ یورپی یونین کا کہنا ہے کہ امریکہ کا یہ رویہ نہ صرف غیر منصفانہ ہے بلکہ اس سے دونوں اطراف کی معیشتوں کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔ اس کے علاوہ عالمی معیشت بھی متاثر ہو رہی ہے۔ یورپی یونین نے کہا ہے کہ اگر امریکہ "منصفانہ اور متوازن معاہدے" پر راضی ہوتا ہے تو ان محصولات کو روکا جا سکتا ہے۔ اس بار یورپی یونین نے دو سطحوں پر جوابی کارروائی کی ہے۔ پہلا قدم ان ٹیکسوں کو دوبارہ فعال کرنا ہے جو ٹرمپ کی پہلی مدت کے دوران لگائے گئے تھے لیکن فی الحال معطل ہیں۔ دوسرا قدم یہ ہے کہ ایک نئی فہرست تیار کی گئی ہے جس پر [illegible] ٹیکس لگائے جائیں گے۔ [illegible] امریکہ اور یورپ کے درمیان ٹیرف کے تنازعہ اب براہ راست تجارتی جنگ کی شکل اختیار کر رہا ہے۔

امریکہ نے چین اور میکسیکو پر فینٹینیل کی اسمگلنگ کا الزام لگایا

واشنگٹن: چین اور میکسیکو ایک مضبوط اور نفیس عالمی مالیاتی نظام میں سرفہرست کھلاڑی ہیں جو فینٹینیل تجارت کی حمایت کرتے ہیں، امریکی محکمہ خزانہ نے بدھ کو بینک کی رازداری سے متعلق ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے جو مزید گولہ بارود فراہم کر سکتا ہے کیونکہ واشنگٹن بیجنگ کو ممکنہ طور پر تباہ کن تجارتی جنگ میں نشانہ بنا رہا ہے۔ جو تصویر تیار ہوتی ہے" فائلنگز کی تالیف سے جو بینکوں کو ممکنہ طور پر مشکوک لین دین پر جمع کروانے کی ضرورت ہوتی ہے" اس میں وائر ٹرانسفر، سوشل میڈیا مارکیٹنگ، کیسینو، نقد لین دین، منی لانڈرنگ، ای کامرس، کال سینٹرز اور غیر قانونی آن لائن فارمیسیوں کا ایک لچکدار اور سایہ دار نیٹ ورک شامل ہے، یہ سب مہلک افیون کی تجارت کو مالی اعانت فراہم کرنے کے لیے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ "ہانگ کانگ میں مقیم کمپنیوں کو اکثر اسی طرح کی مالی سرگرمیاں کرنے والے یا ایک ہی مالیاتی نیٹ ورک کے اندر کام کرنے والے [مین لینڈ[پر مبنی مضامین کے ساتھ مل کر رپورٹ کیا جاتا ہے۔ کچھ مثالوں میں، ہانگ کانگ میں مقیم اداروں کی شناخت شاخوں یا ذیلی اداروں کے طور پر کی گئی تھی۔" اگرچہ اس رپورٹ میں بہت کم اہم بات ہے، اس کی رہائی تین ماہ سے بھی کم عرصے میں ڈونلڈ ٹرمپ کی دوسری انتظامیہ میں آتی ہے جس نے چین، میکسیکو اور کینیڈا پر عائد ٹیرف کے جواز کے طور پر فینٹینیل کی اسمگلنگ کا حوالہ دیا۔ یہ اس وقت بھی آیا جب بدھ کے روز امریکہ نے بیشتر ممالک پر اعلیٰ محصولات کو روک دیا لیکن تمام چینی درآمدات پر محصولات کو بڑھا کر 125 فیصد کر دیا، جب کہ چین نے اس سے قبل امریکی درآمدات پر 84 فیصد محصولات کے ساتھ جواب دیا، جس سے عالمی ایکویٹی مارکیٹوں میں مزید اضافہ ہوا۔ خشک مالیاتی زبان میں لکھی گئی، یہ رپورٹ 246,1 مالیاتی صنعت کی فائلنگز کی تالیف کی نمائندگی کرتی ہے جو یو ایس بینک سیکریسی ایکٹ کے تحت لازمی ہے اور جس میں مشکوک لین دین کے اندازے کے مطابق 4.1 بلین امریکی ڈالر کا احاطہ کیا گیا ہے۔ امریکہ میں داخل ہونے والے زیادہ تر فینٹینائل چین سے حاصل کیے گئے نام نہاد پیشگی اجزاء کا استعمال کرتے ہوئے میکسیکو میں تیار کیے جاتے ہیں۔ کسٹمز اور بارڈر پروٹیکشن کے اعداد و شمار کے مطابق، میکسیکو سے 000,21 پاؤنڈز کے مقابلے میں، کینیڈا اسمگلنگ کے کاروبار میں بمشکل ملوث ہے، مالی سال 2024 میں تقریباً 43 پاؤنڈ فینٹینائل ضبط کیے گئے۔

کراچی میں جرائم کی وارداتوں میں زبردست اضافہ

کراچی: پولیس حکام کی جانب سے [illegible] مارچ 2025 [illegible] 179,4 موٹر سائیکلیں [illegible] 312,1 [illegible] 160 گاڑیاں [illegible] 537 [illegible] 182 موٹر سائیکلیں [illegible] 300 موبائل فون [illegible] 12 ہزار [illegible] 42 شہری [illegible] 9 واقعات رپورٹ ہوئے۔

بقیہ: ممبئی-احمد آباد...

زیر تعمیر 508 کلومیٹر طویل ہائی اسپیڈ ریل لائن ممبئی اور احمد آباد کو جوڑے گی۔ اس پروجیکٹ کے ایک حصے کے طور پر ممبئی کے مضافات میں بھیونڈی میں ایک ڈپو بنایا جا رہا ہے۔ بدھ کو نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے بھیونڈی لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ سریش مہاترے نے سوگوار خاندان سے ملاقات کی، انہیں تسلی دی اور انہیں انصاف دلانے میں تعاون کا یقین دلایا۔ یہ دلخراش واقعہ اس منصوبے میں شامل کمپنی کی غیر ذمہ داری کا براہ راست نتیجہ ہے۔ واقعے کے وقت کھدائی کے مقام پر کوئی حفاظتی رکاوٹیں یا انتباہی نشانات نہیں تھے، جو براہ راست بچے کی موت کا باعث بنے۔ انہوں نے کہا، حادثے کے بعد ہی عجلت میں رکاوٹیں لگائی گئیں، جس سے کمپنی کی لاپرواہی اور ڈیمیج کنٹرول دونوں کا پردہ فاش ہو گیا۔ "لڑکے کے اہل خانہ کو تسلی دینے کے بعد مہاترے نے متاثرہ کے رشتہ [illegible]

بقیہ: تہور رانا ممبئی پولس کی...

[illegible] ہیڈلی کو دہشت گردانہ حملوں کی سازش کے الزام میں امریکہ میں 35 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی، جب اس نے اپنے ملوث ہونے کی ذمہ داری قبول کی [illegible] یقین دہانی کرائی تھی کہ اسے ہندوستان کے حوالے نہیں کیا جائے گا۔ ممبئی میں ابو جندل کے خلاف 26/11 کا مقدمہ زیر التوا ہے۔ فی الحال، بامبے ہائی کورٹ نے اس پر روک لگا دی ہے۔ مقدمے کی سماعت کے پہلے مرحلے میں اجمل قصاب، جسے 26 نومبر 2008 کو گرفتار کیا گیا تھا، کے خلاف ممبئی کی ایک عدالت میں مقدمہ چلایا گیا، جس نے اسے مجرم قرار دیا اور بعد ازاں اسے بمبئی ہائی کورٹ اور بعد میں سپریم کورٹ نے 2012 میں موت کی سزا سنائی۔

بقیہ: مہاتما پھولے کی....

اور اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کر رہی ہیں، تو ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ اس بیداری کی بنیاد مہاتما پھولے اور ساوتری بائی نے اپنے عمل اور جدوجہد سے ڈالی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مہاتما پھولے کا مشہور قول ہے کہ "علم کے بغیر عقل کا زوال، عقل کے بغیر اخلاق کا زوال، اخلاق کے بغیر ترقی کا زوال، ترقی کے بغیر دولت کا زوال اور دولت کے بغیر [illegible] کا زوال ہوا" [illegible] جہالت، تعصب اور امتیازی سلوک کو جڑ سے ختم کرنے [illegible] یہی ان عظیم مصلحین کی قربانیوں کا حقیقی احترام ہوگا۔

Friday 11th April 2025

بروز جمعہ ۱۱/اپریل ۲۰۲۵

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مسلح افواج کو متحد اور مستقبل کی جنگوں کے لیے تیار رہنا چاہیے: راجناتھ

نئی دہلی، 10 اپریل (یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ مسلسل بدلتے ہوئے حالات اور سائبر، خلائی اور اطلاعاتی جنگ کے روایتی آپریشن کی شکل اختیار کرنے کے امکانات کے پیش نظر مسلح افواج کو اتحاد کے ساتھ کام کرنا چاہیے اور مستقبل کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے تمل ناڈو کے ویلنگٹن میں ڈیفنس سروسز اسٹاف کالج (ڈی ایس ایس سی) کے 80 ویں اسٹاف کورس کی پاسنگ آؤٹ تقریب میں ہندوستان اور دوست ممالک کی مسلح افواج کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے آج یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ عالمی جغرافیائی سیاست کو تین کلیدی پیرامیٹرز۔ قومی سلامتی کو ترجیح دینے کی سمت میں ایک اہم محور، عالمی منظرنامے میں پھیلتی تکنیکی سنامی اور جدت طرازی میں تیزی سے پھر سے متعین کیا جارہا ہے۔ مسٹر سنگھ نے افسران سے اسٹریٹیجک۔فوجی تبدیلی کے نمونے سے آگے رہنے کے لئے ان رجحانات کا باریکیوں سے مطالعہ کرنے اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت مسلح افواج کو تکنیکی طور پر جدید جنگی تیار فورس میں تبدیل کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے جو ملٹی ڈومین انٹیگریٹڈ آپریشنز کی صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت اور دیگر ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز ڈیٹرنس اور جنگ کے میدان میں اہم طریقوں سے

انقلاب برپا کر رہی ہیں۔ تکنیکی جدت طرازی کی طاقت حیرت انگیز ہے۔ انہوں نے کہا "یوکرین۔روس تنازعہ میں ڈرون عملی طور پر ایک نئے ہتھیار کے طور پر ابھرے ہیں، چاہے وہ تبدیلی کا سائنس ہی کیوں نہ ہو۔ فوجیوں اور ساز و سامان کے زیادہ تر نقصانات کی وجہ روایتی توپ خانے یا آرمر کو نہیں، بلکہ ڈرونز کو قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح، کم زمینی مدار میں خلائی صلاحیتیں، فوجی اہداف میں تبدیلی، ٹارگیٹ ٹارگیٹ پوزیشن میں تبدیلیاں کر رہے ہیں اور مواصلات جنگ کو ایک نئی سطح پر لے جارہے ہیں۔ وزیر دفاع نے زور دے کر کہا کہ دنیا "گرے زونز" اور "ہائبرڈ وارفیئر" کے دور میں ہے، جہاں سائبر حملے، ڈس انفارمیشن مہم اور معاشی جنگ ایسے ہتھیار بن چکے ہیں جو ایک گولی چلائے بغیر سیاسی اور فوجی مقاصد حاصل کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو اپنی سرحدوں پر مسلسل خطرات کا سامنا ہے، جو اس کے پڑوس سے نکلنے والی پراکسی جنگ اور دہشت گردی کے چیلنج سے مزید بڑھ گئے ہیں۔ انہوں نے مغربی ایشیا میں تنازعات اور ہند۔بحرالکاہل کے خطے میں جغرافیائی سیاسی کشیدگی کے اثرات کے بارے میں بھی بات کی۔ اس کے علاوہ غیر روایتی سیکورٹی خطرات جیسے قدرتی آفات اور ماحولیاتی تبدیلی، مجموعی سیکورٹی حساب کتاب پر مبنی ہے۔ انہوں نے مسلح افواج میں تبدیلی کو بھرپور طریقے سے آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ مستقبل کی جنگوں کے لیے قابل اور متعلقہ رہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کا وژن دو بنیادی ستونوں۔ محفوظ ہندوستان اور خود کفیل ہندوستان پر مضبوطی سے ٹکا ہوا ہے۔ مسٹر سنگھ نے خود انحصاری کے ذریعے مسلح افواج کی ترقی اور جدیدکاری پر زور دیا۔ انہوں نے کہا "تنازعات کے اسباق ہمیں سکھاتے ہیں کہ ایک لچکدار، دیسی اور مستقبل کے لیے تیار دفاعی ٹیکنالوجی اور مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم کوئی آپشن نہیں بلکہ ایک اسٹریٹجک ضرورت ہے۔ اس کے لیے کم لاگت کے ہائی ٹیک حل تیار کرنے اور مسلح افواج کی جنگی صلاحیت کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔

ملک میں بھارتیہ جنتا پارٹی کو صرف کانگریس ہی شکست دے سکتی ہے: ڈاکٹر عرفان انصاری

رانچی، 10 اپریل (یواین آئی) جھارکھنڈ کے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے آج ایک بیان میں کہا کہ ملک میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو شکست صرف کانگریس پارٹی ہی دے سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی ملک میں مزید برقرار رہی تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ بی جے پی نے ہمیں لال اور ہرے رنگ میں بانٹ دیا ہے۔ آیئے اب بھی وقت ہے، سدھر جایئے۔ ملک، ریاست اور اپنے خاندان کے مفاد میں سخت فیصلہ لینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ نوجوانوں کو سبز یا کیسریا پرچم تھمانے کے بجائے، انہیں میڈیکل کالج اور انجینئرنگ کالج کا تحفہ دینے میں یقین رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر انصاری نے عوام سے اپیل کی کہ وہ راہل گاندھی اور کانگریس پارٹی کا ساتھ دیں، جو دن رات ملک کے مفاد میں اور تمام طبقات کے حقوق کی حفاظت کے لیے لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سچائی کی جیت ضرور ہوگی۔

انٹلیکچول اینڈ جیورسٹ مسلم ایسوسی ایشن کے ذریعہ وکلاء کے لئے اردو کلاسوں کی شروعات

نئی دہلی، 10 اپریل (یواین آئی) انٹلیکچول اینڈ جیورسٹ مسلم ایسوسی ایشن (اجما) دہلی نے دہلی کی مختلف عدالتوں میں غیر اردو داں وکلاء کو اردو زبان سکھانے کے لئے ہر ہفتہ اردو کلاسوں کی شروعات کی ہے۔ اجما کے جنرل سکریٹری محمد طارق فاروقی ایڈوکیٹ نے بتایا کہ اردو زبان کی نہ صرف لسانی، ادبی اور ثقافتی اہمیت ہے بلکہ گزشتہ تقریباً دو سو سال سے اردو زبان کا استعمال عدالتوں اور قانونی تحریروں میں ہوتا رہا ہے۔ آج بھی پرانی دستاویزات کی ضرورت پڑتی ہے، جس کے لئے اردو زبان کا علم ضروری ہے۔ اردو فارسی کی قانونی اصطلاحات کو سمجھنے کے لئے بھی اردو کا علم ہونا ضروری ہے۔ اردو شعر و ادب بھی لوگوں کے لئے کشش رکھتا ہے اور لوگ اردو سے دلچسپی رکھتے ہیں لیکن سرکاری اور نجی سطح پر اردو تعلیم کی سہولت نہ ہونے کے برابر ہے۔ ان تمام امور کو پیش نظر 'اجما' نے غیر اردو داں حضرات بالخصوص وکلاء کے لئے اردو کلاسیز کی شروعات کی ہے۔ یہ سلسلہ تیس ہزاری کورٹ، دہلی میں مشہور وکیل اور اردو شاعر ناصر عزیز کے تعاون سے ان کے چیمبر میں شروع ہوا ہے۔ یہ کلاس ہفتہ (شنبہ) کے روز ہوگی۔

اپوزیشن نے ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ کی دفعہ کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 10 اپریل (یواین آئی) انڈیا گروپ کے لیڈروں نے جمعرات کو ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن (ڈی پی ڈی پی) ایکٹ کی دفعہ 44(3) کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ حق اطلاعات (آر ٹی آئی) قانون اور آزادی صحافت کے خلاف ہے۔ یہاں اپوزیشن اتحاد انڈیا گروپ کی مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس لیڈر گورو گوگوئی نے کہا کہ "حال ہی میں مختلف سماجی تنظیموں کے نمائندوں نے ڈی پی ڈی پی میں ترمیم کے سلسلے میں انڈیا گروپ کے لیڈروں اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی سے رابطہ کیا تھا۔" انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے وزیر اشونی وشنو کو لکھے گئے میمورنڈم پر تقریباً 120 اپوزیشن لیڈروں کے دستخط ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارے وزیر سے درخواست ہے کہ ڈیجیٹل ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ سے دفعہ 44(3) کو ہٹا دیا جائے۔ ہمیں امید ہے کہ حکومت اس مطالبے پر سنجیدگی سے غور کرے گی اور ہماری تجاویز پر دھیان دے گی، کیونکہ اس دفعہ کو ہٹانے سے اصل بل پر کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔" مسٹر گوگوئی، لوک سبھا میں کانگریس کے ڈپٹی لیڈر، نے کہا کہ ڈیجیٹل ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ میں ایک بہت ہی خطرناک سیکشن۔44(3) ہے، جو عملی طور پر آر ٹی آئی ایکٹ کی دفعہ 8(1)(جے) میں ترمیم کرتا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ "اس دفعہ سے آر ٹی آئی ایکٹ کی دھجیاں اڑ گئی ہیں۔ یہ سیکشن یہ فراہم کرتا ہے کہ اگر آر ٹی آئی کے تحت مانگی گئی معلومات عوامی مفاد سے متعلق نہیں ہے، تو اسے فراہم کرنے کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔" دریں اثنا، شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے رہنما اور راجیہ سبھا کی رکن پرینکا چترویدی نے الزام لگایا کہ "حکومت کئی دفعات لاکر آر ٹی آئی ایکٹ کو تباہ کر رہی ہے جس سے معلومات تک عوام کی رسائی کو سختی سے روک دیا جائے گا۔ یہ بہت بدقسمتی کی بات ہے۔" محترمہ چترویدی نے یہ بھی الزام لگایا کہ اس بل کا استعمال آزادی صحافت اور تحقیقاتی صحافت کی آواز کو دبانے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ بھاری جرمانے کا بھی انتظام ہے، جو ممکنہ طور پر کئی کروڑ روپے تک جا سکتا ہے۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے جان برٹاس نے آر ٹی آئی ایکٹ کو "ہندوستان کی ترقی میں سنگ میل" قرار دیا اور الزام لگایا کہ مودی حکومت نے آر ٹی آئی کو ایک ہی جھٹکے میں ختم کر دیا ہے۔ اس سے آزادی صحافت پر دوررس اثرات مرتب ہوں گے۔

شاہ نے جی سی سی آئی کی سالانہ تجارتی نمائش 2025 کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کیا

احمد آباد، 10 اپریل (یواین آئی) مرکزی وزیر برائے داخلہ اور تعاون امیت شاہ نے جمعرات کو یہاں گجرات چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (جی سی سی آئی) کے سالانہ تجارتی نمائش 2025 کے افتتاحی اجلاس سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گجرات چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے گجرات کی ترقی میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ اس کی بنیاد کستور بھائی شیٹھ کی قیادت میں رکھی گئی تھی۔ چیمبر نے نوجوانوں میں دنیا کے کسی بھی کونے میں کاروبار کرنے کا جوش، ہمت اور انٹرپرائز پیدا کرنے کے لیے کام کیا ہے۔ مسلسل 75 سال تک چیمبر نے اس روایت کو آگے بڑھایا، حکومت کے ساتھ مکالمے کو برقرار رکھا، عوامی مفادات کا خیال رکھا اور قدرتی آفات کے دوران عوام کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑا رہا۔ اس موقع پر گجرات کے وزیر اعلی بھوپیندر پٹیل سمیت کئی معززین موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ چیمبر اپنا 75 سال کا سفر مکمل کرنے کے بعد اب 100 سال مکمل کرنے کی طرف گامزن ہے۔ چیمبر کی قیادت پیشہ وارانہ طور پر تنظیم کے 75 سے 100 سال کا روڈ میپ تیار کرے اور اسے گجرات کی ترقی سے جوڑ کر آگے لے جائے۔ چیمبر کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے منصوبہ بندی کرنی چاہیے کہ گجرات کے نوجوانوں کی صنعتی ہمت کا معیار ختم نہ ہو اور ان کی حوصلہ افزائی ہو۔ ایم ایس ایم ای ہمارا سب سے بڑا سرمایہ ہے اور اگر آپ دیکھیں تو کوئی بھی صنعت کئی سال پہلے ایک چھوٹی صنعت کے طور پر شروع ہوئی ہوگی۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ گجرات کی چھوٹی صنعتوں نے ملک کی صنعتی ترقی میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔

تہور رانا کو ہندوستان لایا جانا مودی حکومت کی ایک اسٹریٹجک حصولیابی: بی جے پی

نئی دہلی، 10 اپریل (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے 26/11 کے دہشت گرد تہور رانا کی ہندوستان حوالگی کو مودی حکومت کی ایک بڑی حکمت عملی اور تاریخی حصولیابی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ کانگریس نے اپنے دور حکومت میں ووٹ بینک کی تسکین کے لیے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی نہیں کی، جس کی سزا دہشت گردی کا شکار معصوم لوگوں کو بھگتنی پڑی۔ بی جے پی کے قومی ترجمان شہزاد پونا والا نے آج یہاں پارٹی کے مرکزی دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا اور 26/11 کے دہشت گرد تہور رانا کی ہندوستان حوالگی کو مودی حکومت کی ایک بڑی حکمت عملی اور تاریخی کامیابی قرار دیا۔ مسٹر پونا والا نے کہا کہ کانگریس کی قیادت والی یو پی اے کے دور حکومت میں ووٹ بینک کی تسکین کے لیے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی نہیں کی گئی جس کی سزا دہشت گردی کا شکار بے قصور لوگوں کو ملتی تھی۔ مسٹر پونا والا نے کہا کہ ہندوستان بھر میں جین برادری بھگوان مہاویر کا یوم پیدائش منا رہی ہے جسے ہم مہاویر جینتی کہتے ہیں۔ بھگوان مہاویر نے ہمیشہ عدم تشدد، سچائی، امن اور انصاف کا پیغام دیا اور ان اصولوں کو اپنانے کا راستہ دکھایا۔ آج انہی اصولوں پر چلتے ہوئے وزیر اعظم مسٹر مودی کی قیادت میں کام کرنے والی سیکورٹی ایجنسیوں، انسداد دہشت گردی ایجنسیوں، پراسیکیوشن اور انٹیلی جنس ایجنسیوں نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ممبئی حملے کے مرکزی سازشی اور 160 سے زیادہ بے گناہ لوگوں کے قتل کا مجرم، 26/11 کے دہشت گرد تہور رانا، جسے سات سمندر پار سے ہندوستان لا کر انصاف کے کٹہرے میں لایا جارہا ہے، یہ ایک تاریخی کارنامہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تہور رانا کی حوالگی صرف ایک عام قانونی عمل نہیں ہے، یہ اس نئے ہندوستان کے عزم کی علامت ہے، جسے 2019 میں وزیر اعظم مسٹر مودی نے واضح کیا تھا کہ اگر کوئی ہندوستان کی یکجہتی، سالمیت، سلامتی یا کسی بھی بے گناہ شہری پر حملہ کرتا ہے تو ہندوستان اسے پاتال سے بھی ڈھونڈ کر انصاف کی دہلیز تک پہنچائے گا۔ یہ نئے ہندوستان کی سوچ اور حوصلے کی علامت ہے، جو اب دہشت گردانہ حملوں کے سامنے خاموش اور خاموش تماشائی نہیں رہے گا بلکہ دہشت گردوں کو ان کے گھروں میں گھس کر جواب دے گا۔ یہ نئے ہندوستان کی وہ شکل ہے جو پاکستان کی سرپرستی میں اسلامی دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس رکھتا ہے اور ووٹ بینک کی سیاست کو قومی پالیسی پر حاوی نہیں ہونے دیتا۔ یہ وہ قرارداد ہے جس میں ملکی اور قومی مفاد سب سے مقدم ہوگا۔ یہ وہی نیا ہندوستان ہے، جس کی آواز 26/11 کی ہر برسی پر گونجتی ہے کہ "انڈیا ول نیور فارگیو، انڈیا ول نیور فارگیٹ"۔ ہندوستان دہشت گردوں کو نہ بھولے گا، نہ معاف کرے گا۔

ممتا بنرجی نے یقین دہانی کرائی ہے کہ بنگال میں نئے وقف قوانین کو نافذ نہیں ہونے دیا جائے گا

وقف بل کے خلاف جمعیۃ علمائے ہند کے زیر اہتمام احتجاجی جلسہ۔ گھنٹوں کلکتہ شہر میں ٹریفک نظام درہم برہم

کلکتہ 10 اپریل (یواین آئی) جمعیۃ علمائے مغربی

بنگال کے صدر اور ریاستی وزیر مولانا صدیق اللہ چودھری نے آج دعویٰ کیا ہے کہ ممتا بنرجی نے انہیں فون پر یقین دہانی کرائی ہے کہ نئے وقف قوانین کو مغربی بنگال میں نافذ نہیں ہونے دیا جائے گا۔ احتجاجی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے صدیق اللہ نے کہا کہ انہیں وزیر اعلیٰ کے دفتر سے فون آیا ہے۔ انہیں یقین دلایا گیا ہے کہ وقف ایکٹ کو نافذ نہیں ہونے دیا جائے گا۔ صدیق اللہ ریاست میں حکمران جماعت کے اقلیتی رہنماؤں میں سے ایک ہیں۔ پچھلے کچھ دنوں سے وہ مرکز کے ترمیم شدہ وقف ایکٹ کے خلاف مسلسل آواز اٹھا رہے ہیں۔ وہ کئی احتجاجی پروگرام بھی کر چکے ہیں۔ حال ہی میں ترمیم شدہ وقف ایکٹ کے خلاف اقلیتی برادریوں کے لوگوں کے احتجاجی پروگرام کو لے کر مرشدآباد ضلع کے جنگی پور میں میں حالات خراب ہوگئے تھے۔ مظاہرین کی پولیس سے جھڑپ ہوئی۔ ریاستی وزیر

صدیق اللہ چودھری نے پولیس کے کردار پر سوال اٹھاتے ہوئے کہ جنگی پور میں اگر مظاہرین پر لاٹھی چارج کرنے کی وجہ سے حالات خراب ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ لاٹھی چارج کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ جمعرات کو اپنے خطاب میں صدیق اللہ نے اقلیتی برادریوں کے لوگوں کو بدامنی سے دور رہنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے درخواست کی کہ کوئی بھی اشتعال انگیزی نہ کرے۔ انہوں نے مسلمانوں سے کہا کہ وہ اپنی اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ دراصل جنگی پور میں پولس کے ساتھ جھڑپ کے دوران پولیس کی گاڑیوں کی توڑ پھوڑ کے الزامات لگے تھے۔ حال ہی میں، مظاہرین پر نادیہ کے نبدویپ میں ایک لاری میں توڑ پھوڑ کا الزام لگایا گیا ہے۔ ان الزامات کے درمیان، صدیق اللہ نے کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ مسافر بسوں میں توڑ پھوڑ کی جائے، اگر کسی نے ان میں توڑ پھوڑ کی ہے تو ہمیں افسوس ہے۔ صدیق اللہ نے کہا کہ وقف (ترمیمی) ایکٹ کے خلاف ایک کروڑ لوگوں کے دستخط شدہ خط وزیر اعظم نریندر مودی کو بھیجا جائے گا۔ صدیق اللہ ریاست کے لائبریری وزیر ہونے کے علاوہ جمعیت علمائے ہند کے ریاستی صدر بھی ہیں۔ پارلیمنٹ میں بل پاس ہونے کے بعد کئی مسلم تنظیموں نے پارک سرکس میں گزشتہ جمعہ کی دوپہر ایک بجے سے سہ پہر تین بجے تک احتجاج کیا تھا۔ اس میں بھی بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی تھی۔۔ اس صورتحال میں وزیر اعلیٰ ممتا نے بدھ کو نیتا جی انڈور میں ایک میٹنگ میں بنگال کی اقلیتوں کو وقف کے حوالے سے یقین دلانے کی پہل کی۔ ممتا نے ریاست کی اقلیتوں کو یقین دلایا کہ وہ بھی مسلمانوں کے ساتھ کھڑی ہیں اور وقف املاک کی حفاظت کریں گی۔ مغربی بنگال جمعیۃ علما کے زیر اہتمام آج کلکتہ نئے وقف قوانین کے خلاف احتجاجی جلسہ منعقد کیا گیا۔ اس جلسے میں بڑی تعداد میں مغربی بنگال کے مختلف اضلاع سے بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اس احتجاجی پروگرام کی وجہ سے کلکتہ شہر میں ٹریفک نظام معطل ہوگیا تھا۔ سیالدہ ریلوے اسٹیشن سے نکلنے کا راستہ مکمل طور پر بند ہوگیا۔ اسی طرح ہوڑہ اس اسٹیشن جانے والے راستے پر بھی بھاری جام تھا۔ شمالی کلکتہ اور جنوبی کلکتہ کو جوڑنے والی شاہراہیں بند تھیں۔ مغربی بنگال جمعیۃ علمائے ہند کے صدر اور ممتا بنرجی کابینہ کے وزیر مولانا صدیق اللہ چودھری نے وقف قوانین کو کالا قانون قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ احتجاج کی شروعات ہے اور ہم اس وقت نئے قانون کی مخالفت کرتے رہیں گے جب تک اس پر نظر ثانی نہیں کیا جاتا ہے۔ مولانا صدیق اللہ چودھری نے کہا کہ بنگال سے اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کی شرکت کا واضح پیغام ہے کہ مسلمان اس سیاہ قانون سے ناراض ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے مساجد، درگاہ اور مذہبی مقامات پر براہ راست حملہ ہے۔ کلکتہ شہر کے رام لیلا میدان جو مولا علی کے قریب واقع ہے میں منعقد اس پروگرام جمعیہ علمائے ہند کے حامیوں کے علاوہ کلکتہ شہر سے بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ دیگر اقلیتی رہنما جس میں سکھ، بدھشٹ اور عیسائیوں کے بھی مذہبی رہنما شامل تھے نے بھی اس بل کی مخالفت میں تقریر کی۔ صبح دس بجے سے جلسے کی شروعات ہوئی اور دن کے 12 بجے تک شہر جام ہوگیا۔ تاہم کہیں پر بھی کوئی گڑبڑی نہیں ہوئی۔ 2 بجے جلسہ ختم ہونے کے ساتھ ہی سڑک اور چوراہے پر کھڑے مظاہرین نے سڑک خالی کر دیا اور سیکڑوں کی تعداد جو بسیں آئی تھی وہ روانہ ہوگئی اور سہ پہر تین بجے تک ٹریفک نظام معمول پر آگیا۔ چوں کہ کڑی دھوپ تھی اس لئے دیکھا گیا کہ بڑی تعداد مقامی غیر مسلم شرکا کے لئے شربت اور پانی کا انتظام کر رہے تھے۔ ریاستی وزیر مولانا صدیق اللہ چودھری نے کہا کہ ہم پر امن احتجاج کر رہے ہیں اسلئے ہم پولس اور مقامی لوگوں کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ ہماری لڑائی کالے قانون بنانے والوں سے ہے اور جمہوری طریقے سے اس بل کی مخالف کرتے رہیں گے۔

امام مظہر عالم کی شاعری ان کی زندگی کا آئینہ ہے: پروفیسر خالد محمود

دی ونگس فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام امام مظہر عالم مرحوم کے شعری مجموعے "حادثوں کے درمیاں" کا اجرا

نئی دہلی، 10 اپریل (یواین آئی) امام مظہر عالم مرحوم کی الم ناک زندگی کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی شاعری دراصل ان کی زندگی کا ہی آئینہ ہے اور یہ مجموعہ "حادثوں کے درمیاں" اسم بامسمیٰ ہے ان کے بعض اشعار اس قدر پختہ، کلاسیکی رچاؤ کے حامل اور آفاقیت سے معمور ہیں کہ انھیں اعلیٰ اشعار کی مثالوں میں بلاخوف تردید پیش کیا جاسکتا ہے ان خیالات کا اظہار ممتاز ادیب پروفیسر خالد محمود نے دی ونگس فاؤنڈیشن اور ڈائنامک انگلش اکیڈمی کے زیر اہتمام، ڈائنامک انگلش اکیڈمی، نئی دہلی میں ماسٹر امام مظہر عالم مرحوم کے شعری مجموعے "حادثوں کے درمیاں" کی تقریبِ رونمائی میں صدارتی خطاب کے دوران کیا۔ اس موقع پر بہار مدرسہ بورڈ شکچھک سنگھ کے جنرل سکریٹری مہمان خصوصی سید محب الحق نے اظہارِ مسرت کرتے ہوئے کہا کہ بہار مدرسہ بورڈ سے وابستہ استاذ کا ایسا خوب صورت کلام کتابی صورت میں شائع ہونا ہمارے لیے باعثِ افتخار ہے۔ مجھے یقین ہے کہ امام مظہر عالم کی شاعری سے دیگر تخلیق کار اساتذہ کو ترغیب ملے گی۔ مہمان اعزازی صاحبِ طرز نثر نگار حقانی القاسمی نے کہا کہ امام مظہر عالم کی شاعری ان کے جذبات و احساسات کا نگار خانہ ہے۔ ان کی زندگی کے تجربات و حوادث شعری سانچوں میں ڈھل گئے ہیں۔ یہ شاعری انفرادی و اجتماعی واردات کا پراثر شعری بیانیہ ہے۔ اس موقع پر ممبئی کے مشہور صحافی اختر کاظمی نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہر سے دور حاشیائی علاقوں میں اب بھی ایسے فن

کار موجود ہیں جن کی طرف مرکز میں بیٹھے نقادوں کی نگاہ نہیں پہنچتی۔ مہمان اعزازی ممبئی میں مقیم مشہور ادیبہ شمع اختر کاظمی نے کہا کہ گمنام اور نظر انداز شدہ ادیبوں پر توجہ کرنا سچی ادب دوستی ہے اور اس محفل میں یہ فریضہ انجام دیا جانا لائق تحسین ہے۔ ماہنامہ یوجنا کے مدیر عبدالمنان نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے مرحوم امام مظہر عالم کے سوانحی کوائف تفصیل سے بیان کیے، جس سے اندازہ ہوا کہ ان کی زندگی سانحات کے ایک دلدوز سلسلے سے عبارت ہے۔ معروف ریڈیو صحافی افتخار الزماں نے ان کی شاعری کو سیمانچل کی زندگی، سماج، تہذیب اور تاریخ کی ایک شعری دستاویز قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسی شاعری ہمیں اپنی مٹی اور اپنی جڑوں سے وابستہ کرتی ہے۔ جے این یو کے استاذ ڈاکٹر محمد اجمل نے ان کی شاعری کا محاکمہ کرتے ہوئے کہا کہ امام مظہر عالم کا کلام دلوں کو چھونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس میں ہماری روزمرہ زندگی سانس لیتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ پٹنہ یونیورسٹی کے استاذ ڈاکٹر نعمان قیصر نے کہا کہ ماسٹر امام مظہر عالم مرحوم ہمارے دیار کے بزرگ شاعر تھے۔ ان کی شاعری ہماری روح کی آواز معلوم ہوتی ہے۔ ان کے ایک ایک لفظ میں سیمانچل کا درد و کرب جذب ہوگیا ہے۔ دی ونگس فاؤنڈیشن اور ڈائنامک انگلش اکیڈمی کے بانی ڈاکٹر انوار الحق نے کہا کہ مجھے مرحوم امام مظہر عالم کے صاحب زادے اور اس کے کتاب کے مرتب ابوالمحاسن کی رفاقت حاصل رہی ہے۔ امام مظہر عالم کی شاعری میں جو سادگی، سلاست اور فطری پن ہے وہ نہایت متاثر کن ہے۔ نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے ڈاکٹر خالد مبشر نے کہا کہ ماسٹر امام مظہر عالم مرحوم ایک مثالی معلم، صاحب دل صوفی، مخلص سماجی خادم، ولولہ انگیز مقرر اور سچے جذبات کے شاعر تھے۔ ان کی تخلیقی شخصیت بیگنائی تہذیب کے خمیر سے تشکیل پذیر ہوئی تھی۔ ان کے دل و دماغ پر بیگنا اسٹیٹ کے جاگیردارانہ ماحول، خانقاہ صوفیہ بیگنا، مدرسہ اسلامیہ غوثیہ صوفیہ بیگنا اور سماج سدھار کرانتی سمیتی کے گہرے اثرات مرتب ہوئے۔

ہندوستان نے بارڈر کراسنگ کے ذریعے بنگلہ دیش کے ٹرکوں کا داخلہ روک دیا

ڈھاکہ/نئی دہلی، 10 اپریل (یواین آئی) ہندوستان نے مغربی بنگال کی سرحد کے ساتھ بیناپول لینڈ پورٹ چیک پوسٹ کے ذریعے سامان لے جانے والے چار بنگلہ دیشی ٹرکوں کو واپس بھیج دیا ہے۔ یہ کارروائی بنگلہ دیش کو دوسرے ملک میں سامان بھیجنے کے لیے دی گئی ٹرانس شپمنٹ سہولت (ہندوستانی راستے سے نقل و حرکت سے استثنیٰ) منسوخ کیے جانے کے ایک دن بعد کی گئی ہے۔ بنگلہ دیش کے ٹی وی نیوز چینل بی ڈی نیوز 24 نے رپورٹ کیا کہ بنگلہ دیش کے جیسور ضلع میں بیناپول پورٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر راشد الساجب نذیر نے کہا کہ پیٹراپول کسٹمز (ہندوستانی طرف) نے منگل (8 اپریل) کو ہندوستانی حکومت کی طرف سے ٹرانس شپمنٹ کی سہولت منسوخ کرنے کی وجہ سے تیسرے ملک کے سامان کو اپنی سرحد سے گزرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ تاہم، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بنگلہ دیش سے ہندوستانی بازار میں بھیجے گئے سامان کے داخلے کی چھوٹ معمول کے مطابق جاری ہے۔ بیناپول لینڈ پورٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر (ٹریفک) مامون کبیر طرفدار نے بتایا کہ بدھ کی شام کو بنگلہ دیش سے آنے والے چار ٹرکوں کو پیٹراپول میں ہندوستانی لینڈ پورٹ کے گیٹ سے واپس کر دیا گیا۔ بیناپول کلیئرنگ اینڈ فارورڈنگ ایجنٹ اسٹاف ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری ساجد الرحمان نے بتایا کہ یہ ٹرک ڈھاکہ میں قائم ایکسپورٹ کمپنی ڈی ایس وی ایئر اینڈ سی لمیٹڈ کے تھے۔ ٹرکوں میں ریڈی میڈ ملبوسات کی کھیپ تھی جسے اسپین بھیجا جانا تھا۔ پیٹراپول کلیئرنگ اینڈ فارورڈنگ ایجنٹ اسٹاف ویلفیئر ایسوسی ایشن آف انڈیا کے جنرل سکریٹری کارتک چکرورتی نے کہا، "ہندوستانی وزارت خزانہ نے پیٹراپول کسٹم اتھارٹی کو زمینی بندرگاہ کے ذریعے ٹرانزٹ سہولیات (بنگلہ دیش) کو روکنے کے لیے ایک خط جاری کیا ہے۔ اس کی بنیاد پر، بیناپول سے پیٹراپول تک سامان کی منتقلی کی سہولت روک دی گئی ہے"۔ ہندوستان کے اس اقدام سے بنگلہ دیش کے عوام بالخصوص اس کے کاروباریوں اور سینئر سیاستدانوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ کیونکہ اس قدم سے وہاں کے برآمد کنندگان کے لیے بھوٹان، نیپال اور میانمار کو سامان بھیجنے میں مشکلات پیدا ہوں گی۔ ہندوستان نے یہ بھی کہا کہ ہندوستانی بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں پر بھاری ٹریفک کی وجہ سے ٹرانس شپمنٹ کی سہولت کا استعمال واپس لے لیا گیا تھا لیکن اس سے ہندوستانی منڈی کے لئے مقصود بنگلہ دیش سے سامان کی برآمد پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

سنٹرل آئی بی کی رپورٹ میں مغربی بنگال میں بڑے پیمانے پر وقف املاک پر قبضہ کرنے کا دعویٰ

کلکتہ 10 اپریل (یواین آئی) سنٹرل انٹیلی جنس ایجنسی (سنٹرل آئی بی) نے مغربی بنگال میں وقف املاک کے تجاوزات سے متعلق مرکزی وزارت داخلہ کو ایک تفصیلی رپورٹ بھیجی ہے۔ اس رپورٹ میں وقف بورڈ کے ممبران اور ترنمول کانگریس کے لیڈروں کے ذریعہ وقف املاک پر قبضہ کرنے سے متعلق بات کی گئی ہے۔ رپورٹ میں ممتا بنرجی کے کابینہ کے سب سے اہم مسلم چہرہ ریاستی وزیر اور کلکتہ کے میئر فرہاد حکیم، راجیہ سبھا کے ممبر پارلیمنٹ ندیم الحق اور کلکتہ میونسپل کارپوریشن کے ایک کونسلر کا نام اس میں شامل ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹ میں ایک ممبر اسمبلی کا ذکر کیا گیا ہے مگر ممبر اسمبلی کا چند مہینے قبل انتقال ہوگیا ہے۔ رپورٹ میں ذاتی فائدے کے لیے وقف املاک پر زبردستی قبضہ اور غیر قانونی طور پر منتقلی کے معاملات درج ہیں۔ سینٹرل انٹیلی جنس ایجنسی کے ذرائع کے مطابق پارلیمنٹ میں وقف بل پر بحث شروع ہونے سے قبل رپورٹ دہلی بھیجی گئی تھی۔ انٹیلی جنس رپورٹ میں جن لوگوں کے خلاف وقف املاک کو زبردستی ضبط کرنے کا الزام لگایا گیا ہے ان میں سے دو موجودہ بورڈ ممبران ہیں۔ پہلا شخص نصیر الدین احمد ہے۔ وہ ندیا کے کالی گنج سے ممبر اسمبلی بھی تھے۔ ان کا گزشتہ فروری میں انتقال ہوگیا۔ سنٹرل انٹیلی جنس ایجنسی نے رپورٹ میں لکھا ہے کہ ممبر اسمبلی نصیر الدین نے کرشنا نگر میں صاحب اللہ وقف اسٹیٹ میں 3000 مربع فٹ کے فلیٹ پر زبردستی قبضہ کر لیا ہے۔ وقف بورڈ کے دوسرے رکن جن کا نام بتایا گیا ہے وہ ترنمول کانگریس کے راجیہ سبھا کے ممبر ندیم الحق ہیں۔ انٹیلی جنس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ندیم الحق نے 10/8، تال بگان روڈ پر 22 کٹھہ وقف اراضی پر قبضہ کر رکھا ہے۔ اس کے بعد کلکتہ کے میئر اور ریاستی وزیر فرہاد اور کلکتہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 64 کی ترنمول کونسلر شمی جہاں بیگم کے نام کا بھی رپورٹ میں ذکر کیا گیا ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ کو بھیجی گئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ فرہاد حکیم نے جوہورابی بی وقف اسٹیٹ کی 35 بیگھہ اراضی میں سے 5 بیگھہ سے زیادہ زمین پر زبردستی قبضہ کر رکھا ہے۔ جو مہابرتلا مسجد سے علی پور تک پھیلی ہوئی ہے۔ وہ وہاں (اپنی بیوی کے ساتھ مل کر) ماربل کا شوروم بھی چلا رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ شمی جہاں نے ہزارہ روڈ پر واقع ٹیپو سلطان قبرستان کی زمین پر زبردستی قبضہ کر رکھا ہے۔ تاہم رپورٹ میں یہ نہیں بتایا گیا کہ اس نے شمی جہاں نے کتنی زمین پر "زبردستی قبضہ کر رکھا ہے"۔ یا وہ اس زمین کا کیا استعمال کر رہی ہے یا نہیں۔ ریاستی وزیر اور کلکتہ کے میئر فرہاد حکیم نے اس رپورٹ پر ایک بنگلہ اخبار سے بات کرتے ہوئے مسترد کر دیا ہے۔ فرہاد حکیم نے کہا کہ یہ مکمل طور پر بے بنیاد الزامات ہیں۔ سینٹرل انٹیلی جنس ایجنسی ان الزامات کی حمایت کے لیے کوئی ثبوت فراہم نہیں کر سکے گی۔ میئر کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ رپورٹ کی تیاری کے پیچھے "سیاسی مقصد" ہے۔ اس سے پہلے ای ڈی نے سی بی آئی کے ذریعے مجھے ہراساں کرنے کی کوشش کی تھی۔ "یہ کام نہیں کیا۔ اب وہ اسے سنٹرل انٹیلی جنس ایجنسی کے ذریعے مجھے ہراساں کرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ میئر فرہاد کی طرح وارڈ 64 کے کونسلر شمی نے بھی الزامات کی تردید کی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ مجھے یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ ایسی رپورٹ تیار کی گئی ہے!" میں وقف بورڈ سے نہیں ہوں۔ مجھے یہ بھی نہیں معلوم کہ وقف جائیداد کہاں ہے۔ یہ سنبھالنے سے بہت دور کی بات ہے! "مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ یہ ساری رپورٹیں میرے نام پر کس نے اور کس مقصد کے لیے دیں۔ رپورٹ میں بائیں بازو کے دور میں پولیس میں درج تین شکایات کے بارے میں بھی معلومات شامل کی گئی ہیں۔ اس میں ایک پروموٹر کا نام آیا ہے۔ سینٹرل انٹیلی جنس حکام کا دعویٰ ہے کہ پروموٹر ریاستی وزیر فرہاد حکیم کے قریبی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 30 مارچ 2006 کو مغربی بنگال وقف بورڈ کے اس وقت کے سی ای او جی ایچ عبید الرحمن نے نیو علی پور پولیس اسٹیشن کے او سی کو تحریری طور پر مطلع کیا تھا کہ ایک پروموٹر اجے نارائن گھوش اور اس کے ساتھی زہرہ بیگم وقف گنج اسٹیٹ کی زمین پر غیر قانونی تعمیرات کر رہے ہیں۔ سی ای او نے پولیس سے تعمیرات روکنے کی ہدایت دی تھی۔ بعد ازاں 18 مارچ 2008 کو ریاستی وقف بورڈ کے اس وقت کے سی ای او عرفان علی بسواس نے نیو علی پور پولیس اسٹیشن کے او سی کو دوبارہ خط لکھ کر اجے نارائن گھوش اور فرہاد حکیم کے ذریعہ سومناتھ لہڑی سرانی، ٹولی گنج روڈ سرکلر کے پتے پر غیر قانونی تعمیرات کو روکنے کی درخواست کی تھی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 15 مئی 2009 کو مغربی بنگال حکومت کے جوائنٹ سکریٹری کی سطح کے ایک افسر نے دوبارہ اسی طرح کا خط نیو علی پور پولیس اسٹیشن کو لکھا جس میں زہرہ بیگم وقف اسٹیٹ میں غیر قانونی تعمیرات کو روکنے کے لیے کہا گیا تھا۔ مرکزی انٹیلی جنس حکام نے مرکزی وزارت داخلہ کو بتایا کہ اتنے خطوط لکھنے کے باوجود، اجے نارائن گھوش یا فرہاد حکیم کے خلاف کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی ہے۔" 28 بیگھے سے زائد رقبے پر غیر قانونی تعمیرات جاری تھیں۔ کچھ دنوں کے لیے روک گیا۔ جب ترنمول کانگریس 2011 میں اقتدار میں آئی تو کام دوبارہ شروع ہوا۔" ریاست میں کام کرنے والی سنٹرل انٹیلی جنس ایجنسیوں نے دہلی کو مطلع کیا ہے کہ مٹیا بروج میں نواب واجد علی شاہ کی جانب سے عطیہ کردہ وقف املاک پر بھی زبردستی قبضہ کر لیا گیا ہے۔ رپورٹ میں جو کچھ لکھا گیا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ نواب واجد علی شاہ کی اولاد اور وارثوں کی طرف سے بنایا گیا ایک ٹرسٹ جائیداد کی دیکھ بھال کر رہا تھا۔ لیکن 2020 میں ہمایوں علی مرزا نامی ٹرسٹ کے ایک رکن نے دوسرے اراکین سے مشورہ کیے بغیر ایک نیا ٹرسٹ ڈیڈ (دستاویز) تیار کیا۔ اس ٹرسٹ ڈیڈ کا استعمال کرتے ہوئے، زمین ایک نئے بننے والے ہسپتال کے ٹرسٹ کو سب لیز پر دی گئی۔

حکومت کا اقبال ختم، مجرموں کے حوصلے بڑھے: تیجسوی

پٹنہ، 10 اپریل (یواین آئی) بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے ریاست میں قانون و انتظام کی صورتحال پر سوال اٹھاتے ہوئے نتیش حکومت پر الزام لگایا اور کہا کہ حکومت کا اقبال ختم ہونے سے مجرموں کے حوصلے بڑھ گئے ہیں مسٹر یادو نے بدھ کی رات اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ ایکس پر ایک پوسٹ میں الزام لگایا کہ ریاستی حکومت کا اقبال ختم ہونے کی وجہ سے مجرموں کے حوصلے بڑھ گئے ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ 5000 قبل مسیح میں بہار میں جنگل راج کے راج کے آج ہی کے دن چند بڑے مجرمانہ واقعات۔ اس کے بعد انہوں نے کچھ مجرمانہ واقعات کا ذکر کیا ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے لکھا کہ حکومت کی ساکھ ختم ہوتے ہی مجرموں کی ہمت و حوصلے بڑھ جاتے ہیں۔ مندرجہ بالا واقعات میں مجرموں کی جرأت اور دلیری دیکھئے۔ حزب اختلاف کے لیڈر نے کہا کہ کچھ میڈیا ادارے، ایلیٹ کلاس اور دانشور اسے قانون و انتظام کا مسئلہ قطعی نہیں کہیں گے، کیا یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ قانون و انتظام کی تباہ حال ہونے والے ایسے بے قابو مجرمانہ واقعات ریاست کے لیے

بھی سودمند ہیں؟ انہوں نے نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے حلقوں کو بھی آڑے ہاتھوں لیا اور لکھا کہ کیا این ڈی اے کے حلقے ان واقعات کو جشن کی فائرنگ کے طور پر سمجھ رہے ہیں، جو وہ خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ مسٹر یادو نے کہا "ہر چیز میں ذات پات تلاش کرنے والے بہار کے ایک نائب وزیر اعلیٰ کو ان جرائم سمیت سبھی مجرمانہ وارداتوں کی بھی ذات بتا دینی چاہیے جس سے ریاست کے عوام کو بھی اسٹیٹس کا علم ہو۔" انہوں نے کہا کہ انہیں پورا یقین ہے کہ بہار کے وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ کو بھی ان واقعات کی خبر نہیں ہوگی، اس لیے حکومت میں کوئی بھی ریاست میں افراتفری، بڑھتے ہوئے جرائم اور بے قابو بدعنوانی کے بارے میں سرکاری بیان نہیں دے سکتا۔ آر جے ڈی لیڈر نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حکومت پر بھی حملہ کیا۔